www.saharaexpressdaily.com sahaaraexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

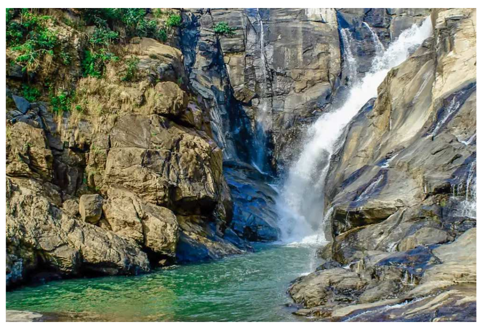

روزنامہ
رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:41 11.02.2025 TUESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:41 منگل/11/فروری/2025/مطابق/12/شعبان المعظم 1446ھ/ صفحات:08

میں اپنے دوست صدر ٹرمپ سے ملاقات کا منتظر ہوں: مودی

نئی دہلی،10 فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی پیر کو فرانس اور امریکہ کے چار روزہ دورے پر روانہ ہو گئے اپنے روانگی کے بیان میں مسٹر مودی نے کہا؛ صدر میکرون کی دعوت پر میں 10 سے 12 فروری تک فرانس کا دورہ کروں گا پیرس میں، میں اے آئی ایکشن سمٹ، عالمی رہنماؤں اور عالمی ٹیکنالوجی کے سی ای اوز کی ایک کانفرنس کی شریک صدارت کرنے کا منتظر ہوں، آئی ٹیکنالوجی کے لیے باہمی تعاون کے طریقوں پر خیالات کا تبادلہ کریں گے۔ وزیر اعظم نے کہا،"میرے 2047 ہورائزن روڈ میپ پر پیش رفت کا جائزہ لینے کا موقع فراہم کرے گا۔ ہم فرانس میں پہلے ہندوستانی تھر مونیوکلیئر تجرباتی ری ایکٹر پروجیکٹ کا بھی دورہ کریں گے، جس میں ہندوستان عالمی بھلائی کے لیے توانائی کو فوجیوں کو بھی خراج عقیدت پیش کروں گا جنہوں نے پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پر جاؤں گا۔ میں اپنے دوست صدر ٹرمپ سے ملاقات کا منتظر ہوں۔" اگرچہ جنوری میں ان کی تاریخی انتخابی جیت اسٹریٹجک شراکت داری کی تعمیر کے لیے ان کی پہلی مدت کے دوران ایک ساتھ کام کرنے کی میرے پاس بہت کو آگے بڑھانے اور ٹیکنالوجی، تجارت، دفاع، توانائی اور سپلائی چین لچک کے شعبوں سمیت ہماری شراکت کو فائدے کے لیے مل کر کام کریں گے اور دنیا کے لیے ایک بہتر مستقبل تشکیل دیں گے۔

جہاں ہم ایک جامع، محفوظ، اور قابل اعتماد طریقے سے جدت اور عوامی بھلائی کو آگے بڑھانے کے لیے اے دورے کا دو طرفہ حصہ میرے دوست صدر میکرون کے ساتھ ہندوستان-فرانس اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے قونصل خانے کا افتتاح کرنے کے لیے فرانس کے تاریخی شہر مارسیل کا بھی دورہ کریں گے اور بین الاقوامی بروئے کار لانے کے لیے فرانس سمیت شراکت دار ممالک کے کنسورشیم کا رکن ہے۔ میں ان ہندوستانی پیش کیا تھا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ فرانس سے، میں صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی دعوت پر امریکہ کے دو روزہ دورے اور حلف برداری کے بعد یہ ہماری پہلی ملاقات ہوگی، لیکن ہندوستان اور امریکہ کے درمیان جامع عالمی گرمجوش یادیں ہیں۔" وزیر اعظم نے کہا کہ یہ دورہ ان کی پہلی مدت کے دوران ہمارے تعاون کی کامیابیوں مزید وسعت دینے اور گہرا کرنے کا ایجنڈا تیار کرنے کا موقع ہوگا۔ ہم دونوں ممالک کے عوام کے باہمی

مرمو یونانی بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح کریں گی

نئی دہلی،10 فروری (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو منگل کو یونانی ڈے کے موقع پر دو روزہ یونانی بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح کریں گی۔ مرکزی آیوش وزارت نے پیر کو یہاں بتایا کہ یونانی میڈیسن ریسرچ کونسل 11-12 فروری کو یہاں صحت کی دیکھ بھال کے مربوط حل کے لیے یونانی میڈیسن میں اختراعات - آگے کی راہ پر ایک بین الاقوامی کانفرنس کی میزبانی کریں گی۔ اس موقع پر سائنس اور ٹیکنالوجی کی وزارت اور ارتھ سائنسز کی وزارت کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ اور وزارت آیوش اور صحت و خاندانی بہبود کے وزیر مملکت پرتاپراؤ جادھو بھی موجود ہوں گے۔ یونانی ڈے ہر سال 11 فروری کو منایا جاتا ہے۔ اس دن معروف یونانی طبیب، استاد اور مجاہد آزادی حکیم اجمل خان کا یوم پیدائش منایا جاتا ہے۔ بین الاقوامی کانفرنس مکالمے، تعاون اور علم کے تبادلے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گی

ALIF HAJ & UMRAH TRAVELS
PREMIUM UMRAH PACKAGE
₹ 1,12,500/- Per Person
3 IN 1 UMRAH PACKAGE
Yalamlam Jurana Qarn Al-Manazil
Special Visit Red Sea
(Masjid-e-Kassas, Masjid-e-Rehman, Maa Hawa Ka Makbara in Jeddah)
DEPARTURE : 2nd Feb. 2025
ARRIVAL :- 18th Feb. 2025
OUR SERVICES
17 Days Round Trip
Saudi Airlines
Ranchi - Delhi - Jeddah - Ranchi
Delhi Hotel Stay
Premium Services
Hotel About 550 Mtr. from Haram. (Dar-Al-Khalil Al Rushad or Similar)
Hotel About 200 Mtr. from Madinah (Taj Ward or Similar)
3 Times Premium Meals
Laundry Services
5 Ltr. Zam - Zam
Insurance
Experienced Guide
All Ziyarats Covered
Travel Bag with Documents
All Transportation Charges Included
Special Visit to Taif, Sulah Hudaibiya, Badr.
ALIF HAJ & UMRAH TRAVELS
+91 7677 37 5060 / +91 7050 45 0438
alifhajumrahtravels@gmail.com www.alifhajumrah.com
Head Office : Bansal Archade, 1st Floor, 102, PP Compound, Near Sujata Chowk, Ranchi-01 (Jh.)

سپریم کورٹ نے پرتاپ گڑھی کی نظم کے حوالے سے گجرات پولیس کی طرف سے دائر کیس پر سوال اٹھایا

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی کے خلاف ان کی نظم کے حوالے سے گجرات پولیس کی طرف سے درج کی گئی ایف آئی آر کی درستگی پر سوال اٹھاتے ہوئے پیر کو کہا کہ یہ آخر کار ایک نظم ہے یہ کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے جسٹس ابھے ایس اوکا اور اجول بھوئیاں کی بنچ نے سوال کیا اور کہا کہ آخر یہ ایک نظم ہے یہ کسی خاص برادری کے خلاف نہیں ہے گجرات ہائی کورٹ نے نظم کا مطلب نہیں سمجھا۔ سینئر وکیل کپل سبل، مسٹر پرتاپ گڑھی کی طرف سے پیش ہوئے، نے دعوی کیا کہ گجرات ہائی کورٹ کا حکم قانون کے نقطہ نظر سے غلط ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ جج نے قانون کی خلاف ورزی کی ہے۔ ان کے دلائل سننے کے بعد بنچ نے کہا کہ آخر یہ ایک نظم ہے۔ یہ کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے۔ یہ نظم بالواسطہ کہتی ہے کہ چاہے کوئی تشدد کرے، ہم تشدد نہیں کریں گے۔ گجرات حکومت کے وکیل کی جانب سے وقت مانگنے کے بعد سپریم کورٹ نے کیس کی سماعت ملتوی کر دی۔ بنچ نے ریاست کے وکیل سے کہا،" اپنا ذہن نظم پر لگائیں۔ سب کے بعد، تخلیقی صلاحیت بھی اہم ہے۔" سپریم کورٹ نے مبینہ طور پر فرقہ وارانہ منافرت کو فروغ دینے والی نظم سوشل میڈیا پر ڈالنے کے معاملے میں کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور شاعر عمران پرتاپ گڑھی پر کوئی تعزیری کارروائی پر 21 جنوری کو روک لگا دی تھی۔ جسٹس اوکا کی سربراہی والی بنچ نے پرتاپ گڑھی کو ان کی عرضی پر راحت دی تھی اور عدالت نے گجرات حکومت اور دیگر کو نوٹس جاری کیا تھا۔ انہوں نے اپنی درخواست میں اپنے خلاف درج مقدمہ کو منسوخ کرنے سے انکار کرنے والے گجرات ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کیا تھا۔ عدالت عظمٰی نے اس کے بعد یہ کہتے ہوئے ہدایات دی تھیں؛ ہم نے نظم بھی سنی ہے... ایک مختصر نوٹس جاری کریں۔ جواب 10 فروری کو دینا ہے۔ رجسٹرڈ کیس کے معاملے میں کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ مسٹر پرتاپ گڑھی کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل سبل نے ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کی درخواست کو مسترد کرنے پر گجرات ہائی کورٹ کی تنقید کرتے ہوئے کہا، ہم کس نتیجے پر پہنچے ہیں؟ عدالت کو کچھ کہنا ہے۔ کوئی نوٹس جاری کیے، (ہائی) کورٹ نے اسے (خارج کرنے کا) حکم دے دیا۔ کانگریس ایم پی کے خلاف ایف آئی آر ایک وکیل کے کلرک کی شکایت کی بنیاد پر درج کی گئی تھی جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ پرتاپ گڑھی نے سوشل میڈیا پر نظم" اے خون کے پیاسے بات سنو..." نظم والا ایک ویڈیو پوسٹ کیا تھا۔ اس معاملے میں گجرات پولیس نے ان کے خلاف تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 197 (قومی یکجہتی کو نقصان پہنچنے والے الزامات)، 299 (مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کے ارادے سے کئے گئے کام) اور 302 (مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کے ارادے سے الفاظ کہنا) کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔

Al-Badar HAJJ & UMRAH (हज एण्ड उमराह)
البدر حج اور عمرہ
PREMIUM PACKAGE
15 DAYS
RANCHI AIRPORT TO JEDDAH ₹ 90,999/-
DELHI AIRPORT TO JEDDAH ₹ 84,999/-
MAKKAH HOTEL About 400 Mtr.
MADINA HOTEL About 200 Mtr.
گھر سے گھر تک
PACKAGE INCLUDES
Air Tickets
VISA
Travels Insurence
Indian Food (Unlimited 3 Times)
Local Ziyarat (Badar & Taif) 55 Ziyarat
Local Transportation
Laundry
General Medical
Tour Guide

DEPARTURE DATE

February	5, 19
March	RAMADAN SPECIAL PACKAGE
April	6, 20
July	1, 20
August	10, 25
September	1, 20
October	10
November	1, 20
December	18

FREE
जमजम (5 लीटर) उमराह किट
CONTACT FOR BOOKING
8521194846 (झारखण्ड के लिए)
7004710687 (बिहार के लिए)
Al-Badar Travels Pvt. Ltd.
NEAR ABUBAKAR MASJID, CHANDWEY CHOWK, RANCHI, JHARKHAND
MOHIUDDINPUR COLLEGE ROAD, KISHANGANJ BIHAR, NEAR MUNNA MUSHTAQ HOUSE, BIHAR

RAMZAN MEIN UMRAH KARNA "RASOOLALLAH ﷺ" KE SATH HAJJ KARNE KE BARABAR HAI.
26 DAYS UMRAH PACKAGE
Ramadan Umrah Package 2025
10th MARCH 2025 DEPARTURE 10th RAMADAN
4th APRIL 2025 ARRIVAL 4th SHAWAL
Eid in Madina
MAKKAH DAR-AL KHALIL AL RUSHAD or similar Hotel about 550 mtr from Haram
MADINAH HAYAH AL SALAM SILVER or similar Hotel about 200 mtr from Madina
SPECIAL VISIT TAIF, SULAH HUDAIBIYA, JANG-E-BADAR
DELUXE RANCHI TO RANCHI ₹ 1,55,000 PP
PREMIUM RANCHI TO RANCHI ₹ 1,75,000 PP
PACKAGE INCLUDE
26 DAYS ROUND TRIP
AIR INDIA AIRLINES
RANCHI-DELHI-JEDDAH
DELHI HOTEL STAY
PREMIUM SERVICES
3 TIMES PREMIUM MEALS
LAUNDRY SERVICES
5 LTR. ZAM-ZAM
3 IN 1 UMRAH PACKAGE YALAMLAM JURANA QARN AL-MANAZIL
INSURANCE
EXPERIENCED GUIDE
ALL ZIYARATS COVERED
TRAVEL BAG WITH DOCUMENTS
ALL TRANSPORTATION CHARGES INCLUDED
ALIF HAJ & UMRAH TRAVELS
FOR MORE INFO CALL US AT : +91- 76773 75060 +91- 70504 50438
alifhajumrahtravels@gmail.com www.alifhajumrah.com
BANSAL ARCADE, 1ST FLOOR 102, PP COMPOUND, NEAR SUJATA CHOWK, MAIN ROAD, RANCHI-834001 (JHARKHAND)

18 Days Premium Package (Ranchi to Ranchi)
Three in One Umrah Package 1. Yalamlam 2. Jurana 3. Qarn al-Manazil
Departure Date 07 April 2025
RETURN : 24 APRIL 2025
Makkah Hotel About 550 mtr
Madina Hotel About 200 mts
Rs. 1,12,500/- Per Person
Including Red Sea Masjid Kassas Masjid Rehma Amma Hawwa Ka Makbara (Jeddah)
AIR INDIA
Package Includes
17 DAYS ROUND TRIP
AIR INDIA AIRLINES
RANCHI -DELHI- JEDDAH- RANCHI
DELHI HOTEL STAY
PREMIUM SERVICES
HOTEL ABOUT 450 MTS FROM HARAM (Dar- Al Khalil Al Rushad or similar)
HOTEL ABOUT 350 MTS FROM MADINAH (Taj Ward or similar)
3 TIMES PREMIUM MEALS
LAUNDRY SERVICES
ALL TRANSPORTATION CHARGES INCLUDED
5LTS ZAM-ZAM
INSURANCE
TRAVEL BAG WITH DOCUMENTS
EXPERIENCED GUIDE
ALL ZIYARATS COVERED
Alif Haj & Umrah Travels Ranchi Jharkhand
www.alifhajumrah.com
7677375060, 7050450438

سونیا گاندھی نے حکومت سے مردم شماری کے عمل کو تیز کرنے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی،10 فروری (یو این آئی) کانگریس کی صدر سونیا گاندھی نے آج راجیہ سبھا میں مردم شماری میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے کروڑوں ہندوستانیوں کی خوراک کا تحفظ بری طرح متاثر ہو رہا ہے محترمہ گاندھی نے ایوان میں وقفہ صفر کے دوران چیئرمین کی اجازت کے ساتھ اٹھائے گئے معاملات" کے تحت حکومت سے کہا کہ وہ مردم شماری کے عمل کو تیز کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام اہل شہریوں کو نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ کے تحت حق حاصل ہو۔ محترمہ گاندھی کا ایوان میں یہ پہلا بیان ہے۔ وہ اپریل 2024 میں ایوان کی رکن بنی ہیں۔ محترمہ گاندھی نے اس بات پر زور دیا کہ 2013 میں متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت کا این ایف ایس اے ایک تاریخی قانون ہے جو 75 فیصد دیہی آبادی اور 50 فیصد شہری آبادی کو سبسڈی والے اناج فراہم کرتا ہے۔ یہ ایکٹ لاکھوں غریب خاندانوں کے لیے زندگی بچانے والا ثابت ہوا، خاص طور پر کووڈ۔19 کے بحران کے دوران اس ایکٹ کی وجہ سے لوگوں کی کافی مدد ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت مستحقین کے کوٹہ کا فیصلہ 2011 کی مردم شماری کی بنیاد پر کیا جا رہا ہے جس کا اب کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس کی وجہ سے تقریباً 14 کروڑ اہل افراد اپنے حقوق سے محروم ہو رہے ہیں۔ محترمہ گاندھی نے کہا" آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار چار سال سے زیادہ عرصے سے مردم شماری زیر التوا ہے۔ لیکن حکومت نے ابھی تک مردم شماری کرانے پر اپنا موقف واضح نہیں کیا ہے۔ محترمہ گاندھی نے اس تاخیر کو غریب اور محروم خاندانوں کے لیے ایک سنگین مسئلہ قرار دیا اور حکومت پر زور دیا کہ وہ مردم شماری کو جلد از جلد مکمل کرے تاکہ ہر اہل شہری کو این ایف ایس اے کے تحت مناسب فوائد مل سکیں۔ انہوں نے کہا کہ فوڈ سیکیورٹی کوئی استحقاق نہیں بلکہ بنیادی حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر فوری ایکشن لیا جانا چاہیئے تاکہ ملک کے انتہائی ضرورت مند لوگوں کے حقوق کا تحفظ ہو سکے۔

دانا پور میں بی جے پی لیڈر سنوج یادو کے ساتھ کارکنوں نے دہلی میں جیت کا جشن منایا

دانا پور (شعیب قریشی) دانا پور اسمبلی حلقہ میں آج ریاستی بی جے پی لیڈر بھائی سنوج یادو کی قیادت میں دانا پور بی بی گنج ہنومان مندر کے قریب کارکنوں کے ساتھ ریاستی

دہلی اسمبلی میں بھاری اکثریت سے جیتنے پر بی جے پی کارکنوں نے دہلی میں جیت کا جشن عبیر گلال چڑھا کر اور ایک دوسرے کو مٹھائی کھلا کر منایا اور بی جے پی کے ساتھ ڈی گنجا پٹاخے بجا کر دانا پور میں بی بی گنج ہنومان مندر کے ساتھ نعرے لگائے۔ ریاستی بی جے پی لیڈر بھائی سنوج یادو نے کہا کہ دہلی صرف ایک جھلک ہے، اب بہار کی باری ہے۔ دہلی کے عظیم لوگوں نے ملک کے کامیاب وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور چہرے پر اپنی منظوری کی مہر ثبت کر دی ہے اور جو ملک، دنیا اور دہلی کے لیے آئے ہیں اور دل کی دھڑکن ہیں۔ پی ایم مودی کے سامنے اپوزیشن بونا ثابت ہوئی۔ سنوج یادو نے کہا کہ دہلی کے عوام نے بدعنوان حکومت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا ہے اور لوگوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی ترقی پر مبنی حکومت پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ اس موقع پر ریاستی بی جے پی لیڈر بھائی سنوج یادو، سابق ایم ایل اے آشا سنہا، آشا دیوی، وجے جیسوال، منڈل صدر ششی سونار، برجیش کمار سنگھ، گنجن جیسوال، منٹو یادو، منا کمار اور سینکڑوں کارکنان موجود تھے۔

پولیس نے واقعے کے صرف 12 گھنٹے بعد دو ملزمان کو گرفتار کر لیا دو کارتوس اور خون آلودٹی شرٹ برآمد ہوئی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

واقعہ کے صرف 12 گھنٹے کے اندر، کھجیکلا پولیس اسٹیشن نے دونوں بنیادی ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ مزید برآں، واردات کے وقت ایک مجرم کی خون آلودٹی شرٹ بھی قبضے میں لی گئی۔ جائے وقوعہ سے دو کارتوس بھی برآمد ہوئے ہیں۔ کیس کے بارے میں معلومات

دیتے ہوئے ڈی ایس پی پٹنہ سٹی-2 ڈاکٹر گورو کمار نے بتایا کہ اتوار کی شام تقریباً 7.30 بجے لالہ ٹولی کے قریب مجرموں نے آنندی رائے کے بیٹوں اروند رائے اور رویندر رائے (دونوں حقیقی بھائی) کو ان کے گھر کے سامنے قتل کرنے کی نیت سے گولی مار کر شدید زخمی کر دیا۔ جنہیں علاج کے لیے پی ایم سی ایچ میں داخل کرایا گیا۔ جہاں دونوں زیر علاج ہیں۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ کی وجہ باہمی جھگڑا بتایا جا رہا ہے۔ مذکورہ واقعہ کے سلسلے میں دونوں زخمیوں کے بھائی وکاس کمار کے بیان کی بنیاد پر کھاجیکلا لا پولیس تھانہ مقدمہ نمبر 25/50 کے تحت چار نامزد ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی۔ ڈی ایس پی ڈاکٹر گورو نے بتایا کہ واقعہ کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایت پر پولیس سپرنٹنڈنٹ سٹی (ایسٹ) پٹنہ کی نگرانی اور قیادت میں چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی۔ تشکیل دی گئی ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے صرف 12 گھنٹے کے اندر واقعے میں ملوث دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ جائے وقوعہ سے دو گولیوں کے خول اور گرفتار ملزم راجو مہتو کی پہنی ہوئی خون آلودٹی شرٹ بھی جائے وقوعہ سے برآمد ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ واقعے میں ملوث دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ گرفتار ملزم گورو کمار ولد دیوآنند مہتو ساکن موگل پورہ، کھجیکلا تھانہ علاقہ کے لالہ ٹولی اور آنجہانی واسودیو مہتو کے بیٹے راجو مہتو کو گرفتار کیا گیا ہے۔ بازیابی۔ جائے وقوعہ سے دو گولیوں کے خول اور ایک خون آلودٹی شرٹ برآمد ہوئی ہے جو واقعہ کے وقت بنیادی ملزم راجو مہتو نے پہنی تھی۔ ڈی ایس پی-2 ڈاکٹر گورو کمار نے بتایا کہ ان کی قیادت میں تشکیل دی گئی ٹیم میں کھجیکلا تھانہ انچارج بھی شامل ہے۔ پربھات رنجن سکسینہ، ڈی آئی یو کے انسپکٹر، پولیس آفس، کھجیکلا پولیس اسٹیشن کے سنتوش کمار ور ماسب انسپکٹر وکاش کمار سنگھ، منا کمار سنگھ، شیو شنکر یادو، سب انسپکٹر گورو سندھوا ورانیل پرساد، کانسٹیبل سروج کمار، اوم پرکاش اور قطب الدین شامل تھے۔

طلبا میں ادبی رجحان کو فروغ دینا موجودہ وقت کی اہم ضرورت: مفتی ثناء الہدی قاسمی

پلس ٹو ہائی اسکول مُریا میں 'طلبا سے روبرو' سلسلہ کا آغاز

دربھنگہ (پریس ریلیز) دربھنگہ صدر بلاک کے مُریا گاؤں واقع پلس ٹو اپگریڈیڈ ہائی اسکول ٹھکرنیا کے احاطہ میں 'طلبا سے روبرو' پروگرام منعقد ہوا۔ پروگرام کی صدارت اسکول کے ہیڈ ماسٹر رام شرن یادو نے کی جبکہ نظامت کے فرائض پروگرام آرگنائزر وار دو ادب کے استاد صحافی عارف اقبال نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے امارت شرعیہ بہار

اڈیشہ وجھارکھنڈ کے نائب ناظم وصدر جمہوریہ ایوارڈ یافتہ استاد مفتی ثناء الہدی قاسمی نے شرکت کی۔ پروگرام کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے عارف اقبال نے کہا کہ طلبا کی ذہنی ارتقا کے لیے نصابی تعلیم کے ساتھ ادب سے رشتہ جوڑنا ہوگا جس سے طلبا میں ذہنی وفکری طور پر بالیدگی آئے۔ اسی کڑی کی یہ پہلی شروعات ہے جسے 'طلبا سے روبرو' کا نام دیا گیا ہے۔ اس پروگرام میں مختلف زبان وادب کے ماہرین طلبا سے روبرو ہوں گے جس سے طلبا میں ادب سے دلچسپی پیدا ہوگی۔ عارف اقبال نے کہا کہ اکیسویں صدی میں بچوں اور بڑوں دونوں کا کاغذ سے رشتہ ٹوٹ رہا ہے، اب اس کی جگہ جدید ٹیکنالوجی کے آلات لے لیے ہیں، اب طلبا موبائل میں قید ہو کر رہ گئے ہیں۔ واٹس اپ، فیس بک، ٹوئیٹر، انسٹاگرام کے جال میں پھنستے جا رہے ہیں۔ یہ صورت حال اسکول وگھر دونوں جگہ یکساں ہے۔ ایسی صورت میں بچوں کو اور خاص طور پر طلبہ کو ادب سے کس طرح جوڑا جائے؟ یہ شروعات اسی کی ایک کڑی ہے۔ مہمان خصوصی مفتی ثناء الہدی قاسمی نے اس طرح کی شروعات کو مستحسن قدم بتاتے ہوئے کہا کہ طلبا میں ادب کا ذوق پیدا کرنے کے لئے اسکولوں میں اس طرح کے ادبی محفلوں کا انعقاد کیا جانا اچھی کوشش ہے، انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی کے دور میں ہمارے سامنے جو سب سے بڑا مسئلہ ہے وہ طلبا میں ادبی رجحان کو فروغ دینا، سوشل میڈیا کے اس دور میں طلبا ادب سے دور ہوتے جا رہے ہیں، ایسے میں اساتذہ کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے کہ وہ کلاس میں موجود طلبا میں ادبی ذوق کو پروان چڑھانے کیلئے ہر ممکن طریقہ اختیار کریں اور اس طرح کی محفل میں بچوں کو حصہ دار بنائیں، ورنہ ہمارے بعد کی نسلیں تعلیم یافتہ تو ہو جائیں گی لیکن وہ صرف سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ کا چلتا پھرتا اشتہار ہوں گی، ان میں وہ ادبی ذوق نہیں ہوگا جو کسی بھی معاشرے کے زندہ اور بیدار ہونے کی نشانی سمجھی جاتی ہے۔ مفتی ثناء الہدی قاسمی نے میٹرک امتحان میں شامل ہونے والے طلبا کو نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے انہیں کامیاب ہونے کی دعا بھی دی اور کہا کہ آگے اپنی منزل کا ہدف طے کریں اور اس راہ پر چل نکلے۔ انہوں نے طلبا کو مثال دیتے ہوئے کہا کہ اپنے اندر پانی کی صفت پیدا کریں نہ کہ سورج کی، سورج کی روشنی کو کوئی بھی کپڑا اسے گھیر کر روک سکتا ہے مگر پانی کا راستہ نہیں روکا جا سکتا۔ پروگرام کے شروع میں مفتی ثناء الہدی قاسمی کا استقبال ہیڈ ماسٹر رام شرن یادو اور عارف اقبال نے روایتی طور پر پاگ اور شال سے کیا اور گلاب کا ایک پودا پیش کیا گیا جبکہ مہمان کا تعارف گیارہویں جماعت کی ذکرا پروین نے پیش کی جبکہ کہکشاں پروین اور شامہ شیخ نے اشعار کے ذریعہ مہمان کا استقبال کیا۔ پروگرام کی صدارت کر رہے ہیڈ ماسٹر رام شرن یادو نے کہا کہ بچوں میں تخلیقی ذہن پیدا کرنا حصول تعلیم کا ایک اہم جز ہے، اس طرح کے پروگرام سے طلبا میں خوشگوار تبدیلی آئے گی، اس کے لیے انہوں نے عارف اقبال کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ طلبا میں ادبی ذوق پیدا کرنا نہایت ہی ضروری ہے تاکہ وہ مستقبل میں کامیاب انسان کے ساتھ ایک اچھا انسان بھی بن سکیں۔ اس موقع پر اساتذہ میں تبسم پروین، مکل کماری، رشی کیش یادو، آلوک کمار، شمشاد علی، فیروز ہارون، پرینکا پانڈے، آرتی کماری، انیتا داس کے علاوہ بڑی تعداد میں طلبا وطالبات موجود تھے۔

سات لوگوں کو حافظ ہونے کا تاج پہنایا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

سٹی کورٹ میں واقع جامعہ گوسیہ تاج العلوم میں منعقدہ عظمت قرآن کانفرنس کے موقع پر آسمانی کتاب قرآن شریف حفظ کرنے والے سات افراد کو حافظ قرار دیا گیا۔ اس دستار بندی تقریب میں اسلامی تعلیم کے ماہر اور خانقاہ عمادیہ منگل تالاب کے سجادہ نشین سید شاہ مصباح الحق عمادی نے کہا کہ قرآن پاک ایک منفرد کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے دنیا بھر کے لوگوں کی رہنمائی کے لیے زمین پر بھیجی گئی ہے۔ اس کتاب کی خصوصیت اس کی تعلیمات اور پیغام کو عملی جامہ پہنانے سے ہی معلوم ہوگی۔ انہوں نے امن، محبت اور بھائی چارے کا پیغام دیا۔ جامعہ کے سربراہ سید شاہ محمد افضل عالم، ابوالفیاضی کی قیادت میں منعقدہ پروگرام میں کئی شعراء نے اسلامی اشعار اور نعتیں سنائیں۔ محمد نقیب عالم، محمد چاند، محمد خوشنواز، محمد شاہد رضا، محمد مفید عالم، محمد مبارک حسین، محمد، گلزار عالم کو سر پر حافظ ہونے کی پگڑی باندھ کر اعزاز سے نوازا گیا۔ پروگرام میں موجود متعدد اسلامی سکالرز نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

جھاڑی میں آگ لگ گئی، خوف وہراس پھیل گیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

ملسلامی تھانہ علاقہ کے پٹنہ گھاٹ پر واقع جھاڑیوں میں پیر کی شام اچانک آگ لگ گئی۔ جس کی وجہ سے افراتفری مچ گئی، مقامی لوگوں نے ملسلامی پولیس اسٹیشن اور فائر بریگیڈ کو اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر فائر بریگیڈ کی چار گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور آگ پر قابو پا لیا۔ آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ جھاڑیوں سے اچانک دھواں نکلنے لگا اور کچھ ہی دیر میں آگ کے شعلے بڑھنے لگے۔ آہستہ آہستہ آگ آس پاس کی جھاڑیوں میں بھی پھیلنے لگی۔ یہ حسن اتفاق تھا کہ قریبی گھر محفوظ رہا۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ اگر آگ پر بروقت قابو نہ پایا جاتا تو یہ آس پاس کے علاقوں میں پھیل کر نقصان کا باعث بنتی۔ اس معاملے میں پٹنہ سٹی فائر بریگیڈ کے فائر آفیسر گیانند سنگھ نے بتایا کہ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی دو بڑی اور دو چھوٹی یونٹوں نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پا لیا۔ اس سلسلے میں ملسلامی تھانے کے اجیت کمار نے بتایا کہ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی وہ موقع پر پہنچے اور فائر بریگیڈ کو اطلاع دی۔ فائر بریگیڈ کی چار گاڑیوں نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پا لیا۔

الحراء پبلک اسکول، شاہ گنج پٹنہ میں رحمانی 30 کا انٹرنس ٹسٹ پرامن ماحول میں انجام پذیر

پٹنہ۔ 10 فروری، الحراء پبلک اسکول، شاہ گنج پٹنہ کے پرنسپل سید ندیم احمد، ایڈمنسٹریٹر اقبال احمد اور کوارڈی نیٹر محمد احتشام الدین نے مشترکہ طور پر پریس اعلانیہ جاری کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اسکول ہذا میں بروز اتوار بتاریخ 9 فروری 2025 رحمانی 30 کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے درجہ

ہشتم، نہم اور گیارہویں سمیت انجینئرنگ، میڈیکل اور لاء کے شعبہ سے متعلق تیاری کرنے والے طلبا وطالبات کے لیے داخلہ امتحان پرامن طریقے سے بخیر خوبی انجام پذیر ہوا۔ واضح ہو کہ اس سنٹر پر کل 90 طلبا ٹسٹ میں شامل ہوئے جن میں لڑکوں کی تعداد 66 تھی جبکہ لڑکیاں 24 کی تعداد میں شریک ہوئیں۔ داخلہ امتحان صبح 10 بجے سے شروع ہو کر دن کے 1 بجے تک جاری رہا۔ بچوں کے ساتھ کثیر تعداد میں گارجین حضرات بھی انہیں سنٹر تک پہنچانے آئے تھے جو یہاں کے انتظام وانصرام اور اسکول عملے کے حسن اخلاق سے بہت متاثر ہوئے اور ٹسٹ کے اختتام پر اپنے بچوں کے ساتھ خوش ہو کر لوٹے۔ اسکول انتظامیہ نے ان کے بیٹھنے کا مناسب انتظام کیا تھا۔ اسکول کے ڈائرکٹر ڈاکٹر نذیر احمد نے سبھی امتحان ہال کا معائنہ کرتے ہوئے۔ ٹسٹ میں شامل تمام طلبا اور طالبات کو اپنی نیک تمناؤں کو کامیابی کے دعاؤں سے نوازا، ساتھ ہی انہوں نے اپنے اسکول کے رفقاء سمیت رحمانی 30 سے آئے ہوئے ذمہ داروں کا بہتر طریقے سے امتحان منعقد کرانے پر شکریہ ادا کیا۔

نوجوان نے خودکشی کر لی، وجہ واضح نہیں ہے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

تھانہ چوک کے علاقہ بخشی میدان میں نوجوان نے گھر میں خودکشی کر لی۔ واقعے کی وجہ واضح نہیں ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی

چوک پولیس اسٹیشن کے سربراہ ششی کمار رانا اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے اور معاملے کی جانچ کی۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ فی الحال واقعہ کی وجہ واضح نہیں ہے۔ اہل خانہ کے آنے کے بعد ہی معاملہ واضح ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ متوفی کی شناخت 30 سالہ ریش کمار شرما ولد راج کمار شرما ساکن بخشی میدان کے طور پر کی گئی ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ متوفی کے والد اور دیگر دو بھائی گجرات میں مزدوری کرتے ہیں۔ متوفی مزدوری کا کام بھی کرتا تھا۔ مقامی لوگوں کے مطابق متوفی شادی شدہ تھا۔ اس کے بچے بھی ہیں۔ متوفی کا سسرال نالندہ ضلع کے ہلسا میں ہے۔ اس کی بیوی مکر سنکرانتی کے دوران اپنے والدین کے گھر گئی تھی اور ابھی تک واپس نہیں آئی۔ فی الحال متوفی کی بیوی اور والد کو معلومات بھیج دی گئی ہیں۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ فی الحال ایف ایس ایل ٹیم نے بھی تفتیش کی ہے۔ لواحقین کے آنے کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا جائے گا۔

قسم الدعوۃ بجامعۃ الامام ابن تیمیہ" کے بینر تلے یک روزہ اجلاس اختتام پذیر

نماز کسی بھی حالت میں معاف نہیں: شیخ عبدالرحمن سلفی مدنی

موتیہاری (ابومنزہ تیمی) قسم الدعوہ بجامعہ الامام ابن تیمیہ" کے بینر تلے مٹرلی میں یک روزہ اجلاس عام کا انعقاد مورخہ 9 فروری 2025ء کو عمل میں آیا۔ جن کی صدارت شیخ عبدالرحمن سلفی مدنی جب کہ نظامت ذیشان الہی منیر تیمی کے ذمہ تھی۔ پروگرام کے انعقاد وانصرام میں نعیم الدین سلفی، کلام سیٹھ اور معصوم صاحب کا اہم کردار رہا۔ قاری بدر عالم چمپارنی نے قرآن کی چند آیات کی تلاوت سے مجلس کی ابتداء کی۔ آپ صلی اللہ علیہ کی شان میں مسحور کن لب ولہجہ میں اشفاق صابر تیمی نے نعت رسول پیش کی۔ بعدہ تقریری سلسلہ کا آغاز ہوا شیخ ڈاکٹر پرویز عالم تیمی مدنی نے "رزق حلال" کے حوالے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رزق حلال ہمارے ایمان کا حصہ ہے کیوں کہ اس کے بغیر ہماری عبادت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر شخص کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ وہ رزق حلال کمائے اور حرام سے پرہیز کریں اسی میں ایک مسلم کی بھلائی کا راز مضمر ہے۔ شیخ اشفاق صابر تیمی نے "اخلاق حسنہ" کی وضاحت بہترین انداز میں کرتے ہوئے کتاب وسنت سے مزین دلائل دے کر اخلاق حسنہ کی اہمیت وافادیت کی طرف اشارہ کیا انہوں کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اخلاق حسنہ کے بہترین رول ماڈل ہیں۔ شیخ فہیم جسیم تیمی مدنی کا موضوع "تعلیم وتربیت" تھا اس حوالے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تعلیم انسان کو صحیح وغلط، حق وباطل اور عدل وانصاف کی تمیز سکھاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے بچوں کی اچھی تربیت کی وجہ کر ہی صلاح وفلاح سے ہم کنار ہو سکتے ہیں۔ تعلیم کے بغیر ایک انسان اور جانور میں کچھ بھی فرق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت بھی بہت ضروری ہے تب جا کر ایک انسان مہذب اور اخلاق مند ہوتا ہے اور اپنے رب کے ساتھ ساتھ اپنے سے جڑے افراد کے حقوق کما حقہ ادا کر سکتا ہے، ڈاکٹر نسیم سعید تیمی مدنی نے ایک حساس اور اہم موضوع "پردہ کی اہمیت" پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج فیشن، ترقی اور مغربی تہذیب کے نام پر خواتین بے پردہ ہو رہی ہیں حالانکہ ایسی خواتین کو کتاب وسنت میں ملامت کی گئی ہے۔ موصوف نے کتاب وسنت کے نصوص سے یہ ثابت کیا کہ بے پردہ خواتین کو جنت کی خوشبو تک نصیب نہیں ہوگی حالانکہ اس کی خوشبو چالیس ہزار سالوں کی مسافت پر کوئی ہو تب بھی اسے محسوس ہوگی۔ موصوف نے کہا کہ ہماری خواتین کی شان پردہ کرنے میں ہی ہے۔ شیخ عبدالرحمن سلفی مدنی نے اپنے صدارتی کلمات کو پیش کیا اور "نماز کی حقیقت اور احکام کے حوالے سے مدلل خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ نماز ہر عاقل وبالغ پر فرض ہے دس سال کے بعد اگر کوئی شخص نماز نہیں پڑھتا تو ایسا شخص گنہگار رہے انہوں نے کہا کہ نماز کسی بھی صورت میں معاف نہیں اگر کوئی شخص کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا ہے تو چاہئے کہ وہ بیٹھ کر نماز پڑھے اور اگر بیٹھ کر نماز نہیں پڑھ سکتا تو لیٹے ہوئے نماز پڑھے۔ اشفاق صابر تیمی اور قاری بدر عالم چمپارنی نے اپنے مسحور کن آواز سے لوگوں کو محظوظ کیا۔ شیخ نعیم الدین سلفی صاحب نے شکریہ کلمات کے تحت اجلاس کے اختتام کا اعلان کیا۔

آج چار گھنٹے کے لیے بجلی بند رہے گی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

امبیڈکر کالونی، فوڈ میں 11kV AB کیبل میں دوبارہ کنڈکشن کی وجہ سے 11kV سلطان گنج فیڈر چار گھنٹے کے لیے بند رہے گا۔ ایگزیکٹیو الیکٹریکل انجینئر، گلزار باغ الیکٹرسٹی سپلائی ڈویژن، محمد سجاد انصاری نے بتایا کہ ری کنڈکٹنگ کی وجہ سے منگل کو صبح 11 بجے سے شام 4.30 بجے تک بجلی بند رہے گی۔ اس دوران امبیڈکر کالونی فوڈ، کھجوربنہ، کوئیری ٹولہ، میر شکار ٹولی سمیت متاثرہ علاقوں میں بجلی منقطع رہے گی۔

صدر اسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں مریضوں کو ملے گی بہتر سہولت: سول سرجن

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) صدر ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں آنے والے دنوں میں مریض کو ملنے والی علاج وسہولتوں میں سدھار ہوگا اس کو لے کر پیر کو اپنے دفتر میں سول سرجن ڈاکٹر ایس کے چودری نے صدر اسپتال کے ڈی ایس ڈاکٹر گریش کمار وہاسپٹل منیجر ڈاکٹر وشجیت رامانند سمیت دیگر ڈاکٹروں کے ساتھ بیٹھک کی، اس درمیان انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی وارڈوں کو لے کر کچھ مہینوں کے وقفہ پر بیٹھک کی جاتی ہے

ایمرجنسی وارڈ سمیت دیگر وارڈوں میں جو بھی ضروریات ہیں انہیں ہر حال میں پورا کیا جائے گا وہیں انہوں نے کہا کہ مریض کے علاج کے دوران ڈاکٹروں وصحت ملازموں کو جو بھی پریشانیاں ہوتی ہیں ان پریشانیوں کو بھی دور کیا جائے گا وہیں ڈاکٹروں نے اوپی ڈی میں اے سی لگانے کی بھی مطالبہ کیا تاکہ گرمیوں کے وقت کام کے دوران انہیں پریشانی نہ ہو وہیں ملی جانکاری کے مطابق ایمرجنسی وارڈوں میں بھرتی مریض کے ڈسچارج ہونے کے بعد ان کے گارجینوں سے دستیاب کرائی گئی صحت خدمات کے تعلق میں فیڈ بیک لیے جانے پر بات چیت کی گئی تاکہ ان کے ذریعہ مشوروں پر عمل کر ضروری سدھار کیا جا سکے موقع پر ای این ٹی سرجن ڈاکٹر سید معراج امام، ماہر اطفال ڈاکٹر ناگمنی راج، ڈاکٹر پربھودیال شرما، ڈاکٹر اے آر سریواستو، ڈاکٹر اتسو کمار، ڈاکٹر منیش کمار، ڈاکٹر چندن چودھری، ڈاکٹر سنتوش کمار جھا، ڈاکٹر راجیش کمار سمیت دیگر ڈاکٹر موجود تھے

ایم ایل اے نے 2 کروڑ روپے کی صرفہ سے دو جدید تعمیر عوامی سڑکوں کا کیا افتتاح

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) ضلع کے رحیم پور رودولی میں مقامی ایم ایل اے اختر الاسلام شاہین نے 2 کروڑ روپے کی صرفہ سے دو نو تعمیر دیہی سڑکوں کا افتتاح کیا۔ اس دوران اپنے خطاب میں ایم ایل اے نے کہا کہ مذکورہ سڑکوں کی تعمیر سے شہر کے نصف درجن وارڈوں سمیت 5 پنچایتوں کے تقریباً 500 خاندانوں کو آمدورفت میں راحت ملی ہے۔ خاص طور پر بارش کے موسم میں انہیں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سڑک کی تعمیر پر مقامی عوامی نمائندوں نے سڑک بنے پر خوشی کا اظہار کیا۔ واضح ہو کہ یہ سڑک رحیم پور رودولی چوک، بینک آف انڈیا ایس ایچ کے سامنے، رامچیت مہتو کے گھر سے جواری ندے کے مغربی کنارے سے ہوتے ہوئے وکرم پور باندے روڈ تک 1.2 کلومیٹر کے لیے 49.1 کروڑ روپے کی صرفہ سے سڑک بنائی گئی ہے۔ وہیں رحیم پور رودولی چوک کے قریب واقع پوکھر سے ساہ ٹولہ ہوتے ہوئے بیچھاڑیہ پنچایت تک ایک کیلومیٹر سڑک 50 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کی جا رہی ہے۔ موقع پر پروگرام کی صدارت مقامی نگم پارشد انیتا دیوی نے کی۔ اس موقع پر آر جے ڈی کے یوتھ ضلع صدر پپو یادو، سینئر لیڈران رامچیت مہتو، موتی سہنی، سنتوش کمار، پون کمار رائے، لالو کمار یادو، نیرج سمن، رام پریت رائے، رام نارائن رائے، کملیش ساہ، چندو مہتو، آزاد سنگھ، رندھیر کمار رائے، انیل کمار مہتو، مہندر مہتو، سونے لال مہتو، چرنجی لال مہتو، محمد آزاد سمیت درجنوں معززین موجود تھے۔

لاپتہ دو بچوں کی ملی لاشیں برآمد، علاقے میں مچا ہڑکمپ

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) ضلع کے وبھوتی پور تھانہ حلقہ میں اس وقت ہڑکمپ مچ گیا جب دو بے قصور معصوم کی لاشیں ملی۔ کسی نے سوچا بھی نہیں تھا کہ دو سال اور چار سال کے ان دو بچوں کی لاشیں ملیں، دونوں بچے اتوار سے لاپتہ تھے۔ ایک ہی خاندان کے دو لاپتہ بچوں کی لاشیں ملنے کے بعد پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ معلومات کے مطابق، وبھوتی پور تھانہ حلقہ کی رہنے والی مذکورہ دو بچوں کی ماں نے 9 فروری کو وبھوتی پور تھانے میں ایک تحریری درخواست دی تھی۔ خاتون نے درخواست میں کہا کہ وہ تقریباً 1 سال سے اپنے میکے میں رہ رہی ہے۔ 9 فروری کو دوپہر 2:00 بجے دونوں بچے جن کی عمریں 4 سال اور 2 سال تھیں لاپتہ ہو گئے۔ بچوں کے گھر والوں کی طرف سے کافی تحقیق کی گئی۔ دونوں بچوں کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ اس کے بعد بچوں کی ماں نے کسی ناخوشگوار واقعے کے خوف سے وبھوتی پور تھانے میں تحریری درخواست دی۔ پولیس بچوں کو تلاش کر رہی تھی کہ دونوں بچوں کی لاشیں گھر سے 25 میٹر دور ندی کے قریب سے برآمد ہوئیں۔ لاش کی اطلاع ملتے ہی لواحقین میں کہرام مچ گیا۔ رو رو کر گھر والوں کا برا حال ہے۔ اس معاملے کے بارے میں روسڑا ڈی ایس پی سونل کماری نے بتایا کہ بنیادی طور پر دونوں بچوں کی موت دریا میں ڈوبنے سے ہوئی ہے۔ مزید تحقیقات جاری ہے

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com ● saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ
سہارا
ایکسپریس
رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

No-1

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:41 11.02.2025 TUESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۴۱ منگل/۱۱/فروری/۲۰۲۵/مطابق/۱۲/شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

۸۲۷ خوش نصیب
فارغین قراء بروایت حفص و حفاظ قرآن کریم

ریاست جھارکھنڈ کے دار السلطنت رانچی میں انوار قرآنی کی بارش

مدرسہ حسینیہ

حسین آباد، کڈرو، رانچی، جھارکھنڈ کا

تاریخ ساز
۳۲/واں عظیم الشان

جلسۂ دستار بندی

بمقام
احاطہ مدرسہ حسینیہ
حسین آباد، کڈرو، رانچی
منعقد ہو رہا ہے۔

بتاریخ
۱۲/فروری ۲۰۲۵ء
مطابق
۱۲/شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ
بروز بدھ بعد نماز مغرب

مہمان خصوصی
جانشین شیخ الاسلام امیر الہند
حضرت مولانا سید ارشد مدنی صاحب دامت برکاتہم
استاذ حدیث و صدر المدرسین دار العلوم دیوبند و صدر جمعیۃ علماء ہند، رکن تاسیسی و رکن شوری مدرسہ ہذا

صدارت
جانشین فدائے ملت
حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی صاحب دامت برکاتہم
صدر جمعیۃ علماء ہند، رکن شوری دار العلوم دیوبند و صدر مدرسہ ہذا

نائب امیر الہند حضرت مولانا **مفتی سید محمد سلمان صاحب** منصورپوری مدظلہ العالی
استاذ حدیث دار العلوم دیوبند و نائب صدر مدرسہ ہذا

نمونۂ اسلاف حضرت مولانا **مفتی نسیم احمد صاحب بارہ بنکوی** مدظلہ العالی
استاذ حدیث و ادب دار العلوم دیوبند

مقرر شیریں بیاں حضرت **مولانا عبد الصمد صاحب نعمانی** مدظلہ العالی
مہتمم مدرسہ حسینیہ، راورکیلا (اڈیشا) و رکن شوری مدرسہ ہذا

رہبر ملت جناب حضرت مولانا **مفتی جاوید اقبال صاحب** مدظلہ العالی
صدر جمعیۃ علماء بہار و رکن شوری مدرسہ ہذا

حسان الہند شاعر اسلام حضرت **قاری احسان محسن صاحب** مظفر نگر (یوپی)

ان کے علاوہ دیگر علماء کرام و اکابرین ملت تشریف لا رہے ہیں۔
لہٰذا آپ سے مخلصانہ گذارش ہے کہ شریک جلسہ ہو کر دستار بندی کا روح پرور منظر ملاحظہ فرمائیں، ایمان کو تازگی بخشیں اور علماء ربانیین کے مواعظ حسنہ سے مستفیض ہوں۔

برائے رابطہ: 0651-2341092, 09431177283

منجانب: (مولانا) محمد مہتمم و اراکین و خدام مدرسہ حسینیہ حسین آباد کڈرو رانچی (جھارکھنڈ)
MADRASA HUSSAINIA, HUSSAINABAD, KADRU, RANCHI-834002 (JHARKHAND)

۸۲۷ خوش نصیب
فارغین قراء بروایت حفص و حفاظ قرآن کریم

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

خفیہ ایجنٹس کی مخبری کے بعد ڈرون حملہ: جنرل قاسم سلیمانی کو قتل کرنے کا امریکی منصوبہ کیسے مکمل ہوا؟

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گذشتہ دنوں ایران پر 'زیادہ سے زیادہ دباؤ' ڈالنے کے ایک حکم نامے پر دستخط کیے ہیں جس کا مقصد نہ صرف ملک کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنا ہے بلکہ پابندیوں اور تیل کی برآمدات پر پہلے سے عائد پابندیاں مزید سخت کر کے ایران پر اقتصادی دباؤ ڈالنا ہے۔ایسے میں یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ پاسداران انقلاب کی قدس فورس کے کمانڈر جنرل قاسم سلیمانی کی ہلاکت کا حکم دینے والے ٹرمپ کے دوسرے صدارتی دور میں کیا ایرانی حکام کے خلاف کارروائیوں کا ایک نیا سلسلہ شروع ہوسکتا ہے؟ یاد رہے کہ ٹرمپ نے ایران پر پابندیوں میں مزید سختی کے حالیہ حکمنامے پر دستخط کرتے ہوئے اس بات پر بھی زور دیا کہ وہ اپنے ایرانی ہم منصب سے ملاقات کے لیے تیار ہیں تا کہ ایران کو اس بات پر راضی کیا جا سکے کہ وہ جوہری ہتھیاروں کے حصول کی اپنی کوششوں کو ترک کر دے۔لیکن صدر کے طور پر اپنی پہلی مدت کے دوران ٹرمپ نے ایک ایسا فیصلہ کیا جس کی بہت سے سابق سینیئر امریکی عہدیداروں نے مخالفت کی تھی۔ یہ فیصلہ ایران کی قدس فورس کے کمانڈر جنرل قاسم سلیمانی کے قتل کا تھا۔ٹرمپ کے سابقہ دور کے تین اہم عہدیداروں کی کتابوں اور بیانات کی روشنی میں ہم نے یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ جنرل قاسم سلیمانی کے قتل کی منصوبہ بندی کیسے کی گئی تھی؟ کتاب 'میلٹنگ پوائنٹ' کے مصنف اور امریکی سینٹرل کمانڈ کے اُس وقت کے کمانڈر جنرل فرینک میکنزی کے مطابق انھوں نے قاسم سلیمانی کو لے جانے والی گاڑی کو نشانہ بنانے کا حتمی حکم جاری کیا تھا۔ وہ اپنی کتاب میں واضح کرتے ہیں کہ قاسم سلیمانی پر حملہ کرنے کا فیصلہ 'محتاط منصوبہ بندی' کا نتیجہ نہیں تھا۔ایرانی حکومت کے سخت مخالف اور ٹرمپ کے قومی سلامتی کے سابق مشیر جان بولٹن نے اپنی کتاب 'دی انسیڈنٹ روم' میں بھی اس واقعے کا ذکر کیا ہے جبکہ اس وقت کے سیکریٹری دفاع مارک ایسپر نے اپنی کتاب 'دی سیکرڈ اوتھ' میں ٹرمپ کی قومی سلامتی ٹیم کو اس ضمن میں درپیش چیلنجوں پر بات کی ہے۔ یہ مظاہرین با آسانی بغداد کے گرین زون میں داخل ہوئے اور عراقی سکیورٹی چوکیوں سے گزرتے ہوئے جب وہ سفارتخانے پہنچے تو انھوں نے دروازے اور کھڑکیاں توڑ دیں اور کچھ سفارتخانے کے استقبالیہ کے حصے میں بھی داخل ہو گئے۔ان مظاہرین کے ہاتھوں میں موجود جھنڈوں سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ اس سب ہنگامے کے پیچھے قدس فورس کا ہاتھ ہے۔قاسم سلیمانی کے قریبی ساتھی ابومہدی بھی ان مظاہرین میں شامل تھے اور بعد میں سفارتخانے کی دیوار پر ایک بڑی تحریر دیکھی گئی: 'سلیمانی میرا لیڈر ہے۔' یہ واضح نہیں تھا کہ آیا مظاہرین سفارتخانے پر قبضہ کرنا چاہتے تھے لیکن اس مظاہرے میں شیعہ ملیشیا گروپوں کے رہنماؤں کی موجودگی اچھی علامت نہیں تھی۔ امریکی سکیورٹی فورسز نے آنسو گیس فائر کی تھی لیکن یہ واضح تھا کہ حالات خراب ہو سکتے ہیں۔ بغداد میں امریکی سفارتخانے کی دیوار پر قاسم سلیمانی کے نام نے اس حملے کو تہران میں اسلامی انقلاب کے موقع پر امریکی سفارتخانے پر قبضے کی تلخ تاریخ سے جوڑ دیا۔ مارک ایسپر جانتے تھے کہ ایرانی حکومت کا مقصد عراق سے امریکی فوجیوں کا مکمل انخلا ہے۔واشنگٹن میں بہت کم لوگ ہی اس بات کو بھولے ہوں گے کہ بیروت میں امریکی فوجیوں کی رہائش گاہ پر بمباری کے بعد اس وقت کے صدر رونالڈ ریگن نے لبنان سے فوجی دستوں کو کس طرح واپس بلا لیا تھا۔

"صبا عشرت" عالمی شہرت یافتہ محقق!

ڈاکٹر جی۔ایم۔پٹیل

رابطہ: 9822031031

صبا عشرت نے آکسفورڈ یونیورسٹی میں بزرگ، بالغ نوجوانوں میں دماغی ساخت اور افعال پر شراب و دیگر منشیات کے استعمال کے اثرات کا مطالعہ کرنے کے لئے ایک تحقیق کی قیادت کر رہی ہیں۔ صبا کی زمینی تحقیق نے خاصی توجہ حاصل کی اور اسے سارے عالم کے مختلف مواصلات بذریعہ ٹی وی، ریڈیو، اخبار نے احاطہ کیا ہے، ذہنی صحت "BMJ" نے بین الاقوامی سطح پر اس کے نتائج کو تسلیم کرتے ہوئے اور عوامی پالیسی، عوامی حکمت عملی کے لئے اس کام کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔

صبا عشرت آکسفورڈ یونیورسٹی کی "ڈی فل" کی طالبہ ہیں۔ڈی۔فل "ڈاکٹر آف فلسفہ" ایک ٹرمینل ڈگری ہے، جو عام طور پر دیئے گئے نظم وضبط میں اعلیٰ درجہ کی تعلیمی کامیابی کو ظاہر کرتی ہے اور گہرہ تعلیمی مطالعہ اور اصل 'تحقیقی نصاب' کے بعد دی جاتی ہے۔'ڈی۔فل" کو کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے میں عام طور پر ایک مقالہ جمع کرنا اور پھر آپ کے کام کا زبانی امتحان، ایک زندہ آواز شامل ہے۔امتحان دہندگان کو مطمئن ہونا چاہیئے کہ آپ کا مقالہ تحقیق کے اہم اور اہم حصے کی نمائندگی کرتا ہے، اسے واضح اور علمی انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ آپ کو اپنے تعلیمی، تحقیق میدان میں اچھی عمومی معلومات حاصل ہے۔

آکسفورڈ میں اپنا "ڈی فل" شروع کرنے سے پہلے، صبا عشرت نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں "نفسیات" میں بیچلر اور ماسٹرز ڈگری مکمل اور دوسری ماسٹر ڈگری "ٹرینٹو یونیورسٹی۔اٹلی' سے 'علمی الاعصاب' میں حاصل کیں۔ استاد پروفیسر شاہ عالم' چیئرمن' شعبہ نفسیات ' اور' پروفیسر شافع قدوائی 'ڈین' فیکلٹی آف سوشل سائنسیز' علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے صبا عشرت کو آپکی قابل تحسین تحقیق کے لئے مبارکباد پیش کیا جس سے نئی جہتیں سامنے آئیں۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی سابق طالبہ گولڈ میڈلسٹ، ٹاپز، اور آکسفورڈ یونیورسٹی کی طالبہ صبا عشرت کی تحقیق نے آپ کو بین الاقوامی مقبولیت، شہرت ملی' جو مستقبل کے طلباء اور طالبات کے لئے سنگِ میل ثابت ہوگا۔

آکسفورڈ' میں ڈی فل' شروع کرنے سے پہلے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے نفسیات میں بیچلر اور ماسٹرز ڈگری اور ٹرینٹو یونیورسٹی (اٹلی) سے علمی نیوروسس میں دوسری ماسٹرز ڈگری مکمل کرلی۔آپ نے 'Forschungszentrum Julich' (جرمنی) میں ایک' ریسرچ انٹرن' کے طور پر کام کیا جس میں' CSD' اور 'NODDI" (Neurite Orientatio dispersion Imagging)" نمونوں کے ذریعے 'منتشر' MRI میں' فائبر' کے تخمینے اور ٹریکوگرافی کی تفتیش کیں۔بعد ازاں ' یونیورسٹی میڈکل سنٹر ' Utrecht' (ہالینڈ) چلی گئیں جہاں آپ نے 'EPISTOP' پروجیکٹ پر طبی تصویری تجزیہ پر ایک جونیئر محقق طور پر کام کیا۔جس میں نیورو امیجنگ انڈسٹریز، 'مرگی' کے خطرات کے حیاتی نشانات اور اطفال میں تپ دق امراضیات میں اعصابی ارتقا' کی تحقیقات شامل تھیں

آکسفورڈ یونیورسٹی میں اپنی 'ڈی۔فل' کی تعلیم کے ساتھ ساتھ سینٹ کراس کالیج میں "جونیئر ڈین' ، سینٹ ایڈمنڈ ہال سینٹر' میں 'تخلیقی دماغ' میں کمیٹی رکن' اور" SSA" کی طالب علم کی ساتھی ہیں۔صبا عشرت ان ذہین طلباء و طالبات میں سے ایک طالبہ ہیں جنھیں "S S A" آکسفورڈ یونیورسٹی میں " ڈی۔فل" کے لئے طالب علمی اور وظیفہ ملا۔آپ اکتوبر ۲۰۲۱ میں آکسفورڈ یونیورسٹی اپنی 'ڈی۔فل ' کی تعلیم شروع کر چکی ہیں۔آپکی مطالعات میں' دماغی MRI، کا استعمال کریں گی، ڈیمنشیاء اور شراب کے استعمال دماغ پر کیا نقصانات ہوتے ہیں اس کا گہرا مطالعہ کریں گی۔

" SSA SOCIETY FOR THE STUDY OF ADDICTION"' ایس ایس اے"، اس سوسائٹی کا مشن نشہ ور مصنوعات اور طرز عمل کی سائنس تفہیم، پالیسی اور عمل میں اس علم کے استعمال کو آگے بڑھانا ہے۔صبا عشرت ان تازہ ترین طلباء طالبات میں سے ایک ہیں جنھیں "ڈی۔فل" طالبِ علمی" سے نوازہ گیا اور آپ نے ۲۰۲۱ کو آکسفورڈ یونیورسٹی سے باقاعدہ اپنی "ڈی۔فل" تحقیق کا آغاز کیا۔آپ کی مطالعات علمی نقصان، ڈیمنشیا، شراب اور منشیات کے استعمال کو دریافت کرنے کے لئے دماغی امیجنگ MRI کا استعمال کریں گیں۔صبا عشرت نے آکسفورڈ یونیورسٹی نے' نفسیات ' میں" ڈی۔فل" کی تعلیم وتربیت کے لئے منتخب کیا اور آپ نے شراب اور منشایات کے استعمال سے متعلق دماغی نقصان اور دیگر صحت کے نتائج کا مطالعہ اور" مندٖلیین رینڈومائزیشن' نامی ایک تکنک اور برطانیہ کے حیاتیاتی کا استعمال کریں گیں۔

یہ اہم ترین بات ہے کہ آپکی ذہنی قابلیت کی وجہ سے ہی "n Society for the study of Addictio" کی جانب سے مالی اعانت فراہم ہوئی اور آپ کا آکسفورڈ ہونیورسٹی میں داخلہ ملا جو قابل فخر ہے۔ صبا عشرت نے آکسفورڈ یونیورسٹی میں بزرگ، بالغ نوجوانوں میں دماغی ساخت اور افعال پر شراب و دیگر منشیات کے استعمال کے اثرات کا مطالعہ کرنے کے لئے ایک تحقیق کی قیادت کر رہی ہیں۔ صبا کی زمینی تحقیق نے خاصی توجہ حاصل کی اور اسے سارے عالم کے مختلف مواصلات بذریعہ ٹی وی، ریڈیو، اخبار نے احاطہ کیا ہے، بشمول "BMJ" 'ذہنی صحت رسالہ' بین الاقوامی سطح پر اس کے نتائج کو تسلیم کرتے ہوئے اور عوامی پالیسی، عوامی حکمت عملی کے لئے اس کام کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔

صبا عشرت کی قیادت میں منشیات اور شراب کے استعمال اور دماغ کی ساخت اور افعال کے درمیان تعلق پر اب تک کا سب سے بڑا مشاہداتی تجزیہ کیا گیا ہے، یہ تحقیق اس تناظر میں وجہ کا اندازہ لگانے کے لئے "جینیاتی ڈیٹا" کو استعمال کرنے والی پہلی تحقیق ہے۔مطالعہ کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ زندگی بھر نشیلی چیزوں کا استعمال دماغ کی ساخت اور بعد ازاں زندگی میں کام کرنے کے متعدد اقدامات سے وابستہ ہے، بشمول 'سفید مادے' کی کم سالمیت اور دماغ کے مخصوص خطوں میں کمزور آرام کی حالت کے فعال رابطے کے جینیاتی' تجزیوں نے ان مشاہدہ شدہ انجمنوں کے درمیان ایک وجہ ربط کی حمایت نہیں کی۔

آپ کی تحقیق 'دماغی صحت پر منشیات وشراب کے استعمال اور لت' کے مطالعہ پر مرکوز ہے۔آپ نے اپنے مطالعہ میں" دماغی امیجنگ (MRI) کا استعمال کرتے ہوئے 'دماغ کی ساخت' اور' فعال ربط سازی' پر منشیات اور شراب کی نمائش کے اثرات اور زندگی کی نفسیات اور علمی نتائج سے متعلق اس کے خطرات کو مزید دریافت جاری ہے۔آپکی تحقیقی دلچسپی مزید مقصد 'جینیاتی ڈاٹا' کو استعمال کرتی ہیں تا کہ" ڈیمنشیا" سمیت طویل مدتی اعصابی علمی نتائج پر گانجہ، چرس اور شراب کے استعمال کی وجہ کا پتہ لگایا جا سکتا ہے۔

شراب کے استعمال اور' ڈیمنشیا' کے ساتھ روابط ظاہر کرنے والے حالیہ مطالعات ہوئے ہیں۔موجودہ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ اعتدال پسند کھپت پر بھی منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں، یہ تجویز کرتے ہیں کہ پینے کی کوئی محفوظ سطح نہیں ہے۔آپ نے جو دماغی امراضیات پائی ہیں ان کا تعلق سفید مادے کے سکڑنے ۔سرمئی مادے کے حجم میں کمی یا دماغ و وینٹرکلس میں توسیع سے تھا آپ نے جو

مطالعہ پڑھا ان میں سے ایک میں 'ہپیوکیمپل کے علاقے کا سکڑنا اور یادداشت سے منسلک ہے۔، تا کہ یہ ڈیمنشیا کے خطرے میں منسلک ہو۔سب سے پہلے یہ دیکھنے کی کوشش کی جاتی ہے کہ دماغی رگیں جن سے دماغ کو پہنچنے والے نقصان سے جن امرضیات کا تعلق رہا ہے، جیسے سفید مادے ، سرمئی مادے اور دماغ کے 'ونٹریکلز' پر کیا اثر پڑتا ہے؟ یہ تمام پیتھالوجہز دماغی ریشوں میں ساختی تبدیلیوں اور تکنکی رابطہ سازی نمونہ جیسے ایک خطے سے دوسرے خطے سے منسلک ہوں گی۔

صبا عشرت' برطانیہ بائیو بینک' کے ڈیٹا کے استعمال سے ساختی MRI ' فعال MRI' اور منتشر MRI سے متعلق "اعصابی MRI' ڈیٹا 'موجود ہے جن کا ۲۰۰۶ سے تجزیہ کیا گیا ہے اور یہ جاننے کی کوشش کی گئی ہے اس عمودی تراش ڈیٹا' میں کیا تبدیلیاں ہوئیں اور ساتھ ہی طول البلد پہلو کے لحاظ سے ۲۰۰۶ کے بعد آج تک کا اسکے مزید تفتیشی مطالعے کئے گئے ہیں۔لہٰذہ آپ ۵۔۱۰ سال کے عرصے میں مزید تبدیلیوں کا جائزہ لینے جا رہی ہیں۔آپ ان تبدیلیوں کا مطالعہ کرسکیں گے جو دماغ میں شراب نوشی کے مختلف سطحوں پر نہ پینے والوں کے مقابلے میں کیا ہوتی ہیں۔ لہٰذہ آپ نے مجموری MRI ڈیٹا' کے ساتھ ساتھ خون کے نمونوں کے ذریعے حاسل کئے گئے' جینیاتی ڈیٹا' میں سے کچھ استعمال کئے جائیں گے ۔لہٰذہ جنیاتی ڈیٹا اور MRI کے ساتھ مل کر اس کا استعمال کریں گی اور ان موضوعات کے علمی نتائج کا جائزہ لیں گے۔

مضمون کے اختتام پر صبا عشرت کی ذاتی بات بے حد معنی خیز ہے، آپ نے' علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ' سے بیچلر اور ماسٹرز کیا تو نفسیات آپ کے لئے ایک بہترین مضمون تھا لیکن جب علمی نیوروسائنس جو ایک بے انتہا تبدیلی تھی، آپ کو بین الضابطہ سائنس کا مطالعہ شروع کرنا تھا جو زیادہ تر تعلق فزکس، کمیسٹری، دماغ کی حیاتیات coding and programming' ان تمام چیزوں کی گہرائی میں سے ہے۔اٹلی میں آپ نے اپنے' ایم ایس سی' کے پہلے سال اپنے تمام نصاب کے مجموعی طور گیارہ باب مکمل کر لئے تا کہ آپ اپنا بقیہ وقت اپنی تحقیق کے لئے وقف کرسکیں۔آپ ایک نیا ماحول اور کچھ تبدیلیاں چاہتی تھیں اسلئے آپ نے ایک منصوبہ بنا لیا کہ اپنی انٹرن شپ اور تھیسس دو مختلف جگہوں پر کرنا ہے۔اسی لئے جرمنی اور نیدرلینڈ اور پھر یوٹریکٹ میں بطور' جونیئر محقق' کے کام کیا اور یہیں آپ نے اپنے پروجیکٹ پر کام جاری رکھا۔

اب ڈی۔فل کے موقعہ کی تلاش میں پروفیسرز کے رابطہ میں رہیں جس کے لئے کافی وقت لگا۔لیکن آخر کار آکسفورڈ میں منتخب ہوئیں۔لیکن ایونیورسٹی کی سٹوڈنٹ شپ نہیں مل سکی۔اس کی تلاش میں تھیں کہ آخر کار آپ کی خوشی کی انتہا نہیں رہی جب" SSA, SOCETY FOR THE STUDY OF ADDICTION" نے طالب علمی سے نوازہ آپ کے خواب کی تعبیر ہوئی۔اکتوبر ۲۰۲۱ سے آپ نے آکسفورڈ یونیورسٹی جو عالمی تمام تر یونیورسٹیوں میں نمبر ۱ اور "QS" کی درجہ بندی نمبر ۲ پر ہے، اسی لئے صبا عشرت نے کئی مواقع انکار کر دئے، بشمول سویڈن ' کیرولنسا انسی ٹیوٹ اور ڈی۔مونٹریل یونیورسٹی کینڈا وغیرہ۔اور اپنی "ڈی۔فل" کا آغاز آکسفورڈ یونیورسٹی سے کیا۔

پنجہ، جھاڑو اور کمل!!!

دہلی اسمبلی الیکشن ونتائج سیکولر پارٹیوں کے لئے سبق آموز!

تحریر: جاوید اختر بھارتی

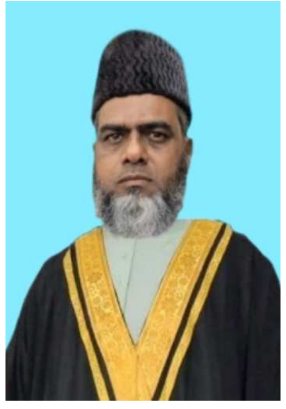

کہتے ہیں وقت بدلتا رہتا ہے یہاں تک کہ کبھی کوئی زمین بھی ایسی ہوتی ہے جہاں کوڑوں کا انبار لگا ہوتا ہے مگر کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس کی نوعیت، حیثیت اور حالت بدل جاتی ہے وہ بڑی اہمیت والی ہوجاتی ہے اور ادب احترام کے قابل ہو جاتی ہے مطلب کہ وہاں مسجد، مندر، مدارس و اسکول و کالج، سرکاری دفاتر کی تعمیر ہوجاتی ہے کہیں عبادت ہوتی ہے تو کہیں تعلیم دی جاتی ہے، کہیں درس و تدریس کے فرائض انجام دیئے جاتے ہیں تو کہیں اعلیٰ تعلیم بھی دی جاتی ہے اور جہاں سے ایک طرف علماء کرام کی جماعت تیار ہوتی ہے تو دوسری طرف ڈاکٹر، انجینئر، پروفیسر کی جماعت تیار ہوتی ہے کہیں عبادت ہوتی ہے تو کہیں عوامی خدمت ہوتی ہے،، اسی طرح ایک گھوڑا کبھی کسی غریب کے گھر بندھتا ہے اور اس کے گھر کے چولہے میں آگ جلنے کا ذریعہ بنتا ہے تو کبھی بادشاہوں کے درباروں میں بھی بندھتا ہے یعنی گھوڑے کی پشت پر کبھی فقیر سوار ہوتا ہے تو کبھی بادشاہ بھی سوار ہوتا ہے مگر گھوڑا کبھی اپنی اوقات نہیں بھولتا مگر واہ رے انسان تیری سوچ اور تیرے نظریئے کا کیا کہنا تو خود مثال دیتا ہے کہ گھور اور گھوڑے کے دن یکساں نہیں ہوتے، کاروبار میں نفع ونقصان دونوں جب تک ہوتا ہے تبھی تک کاروبار صحیح مانا جاتا ہے خالی نفع ہی نفع ہے یا خالی نقصان ہی نقصان ہے تو وہ غلط ہے، کہا تو یہ بھی جاتا ہے کہ اصل زندگی بھی وہی ہے جس میں دکھ سکھ دونوں ہوں پھر تو نے کیسے یقین کرلیا کہ مجھے اقتدار سے بے دخل نہیں ہونا ہے، شکست نہیں کھانا ہے جنم جنم کا چیلنج بھی دینے لگے کم از اپنے حالات پر غور کیا ہوتا اور ماضی کے اوراق وصفحات کو پڑھا ہوتا تو معلوم ہوتا کہ انا ہزارے کے ساتھ ایک تحریک سے پہلے آپ (کجریوال) کو کوئی نہیں جانتا تھا اور یہی سچ ہے کہ اسی وقت سے لوگوں نے کجریوال کو جانا جو کہا کرتا تھا کہ ہمیں سیاست نہیں کرنی ہے ہمیں الیکشن نہیں لڑنا ہے اور ہمیں ووٹ نہیں مانگنا ہے مگر ملک کی عوام نے دیکھا کہ ایک شاگرد اقتدار کا مزا چکھنے کے لئے استاد سے بھی رشتہ ناطہ توڑ دیا اور سیاسی پارٹی کی تشکیل کی،، عام آدمی پارٹی،، نام رکھا اور الیکشن بھی لڑا اور حکومت بھی بنائی مگر تکبر و گھمنڈ کی چادر اوڑھنے لگے جس کا ووٹ لیتے اسی کے ساتھ دھوکا دیتے رہے دہلی کے مسلمانوں سے وعدے تو خوب کرتے مگر دہلی کے مسلمانوں کو جتنی مصیبتوں و مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس کے لئے کجریوال ہی ذمہ دار ہیں مسلمانوں کے کسی بھی مسلے پر کجریوال کا موقف واضح نہیں رہا، نظریہ بے باک نہیں رہا اسی لئے کجریوال کو آر ایس ایس کا ریچارج بھی کہا جاتا ہے،، کجریوال کو اپنی پارٹی پر گھمنڈ تھا اپنی جیت کا گھمنڈ تھا یہ بھول گئے کہ ووٹ دینے کے لئے ایک گیلری ہوتی ہے اس گیلری میں دو ووٹر ایک ساتھ نہیں جاسکتے کیوں: اس لئے تا کہ تنہائی میں خوب سوچ سمجھ کر فیصلہ لیا جاسکے اور اپنا نمائندہ منتخب کیا جا سکے پھر کجریوال کو کس بنیاد پر اتنا گھمنڈ ہوگیا کہ انہوں نے کانگریس کو بھی جھٹک دیا اور آنکھ دکھانا شروع کردیا ابھی پارلیمانی الیکشن میں تو ملک کا آئین خطرے میں تھا انڈیا اتحاد کا اسٹیج لگتا تھا بڑی بڑی باتیں ہوتی تھیں لیکن کیا وہ اتحاد صرف پارلیمانی انتخابات کے لئے تھا سچائی تو یہ ہے کہ انڈیا اتحاد ابتدا سے ہی لڑکھڑا رہا ہے اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ کسی کے اندر قربانی دینے کا جذبہ نہیں اور حکومت کی باگ ڈور سنبھالنے کا جذبہ سب کے اندر دکھتا ہے یہی وجہ ہے کہ پارلیمانی انتخابات انڈیا اتحاد کے بینر تلے لڑنے والے دہلی کے اسمبلی الیکشن میں آمنے سامنے ہوگئے ایک دوسرے پر تلخ وترش کلامی کرنے لگے نتیجہ یہ ہوا کہ ہاتھ مفلوج ہوگیا، جھاڑو بکھر گیا اور کمل کھل گیا کہا جاتا ہے کہ کانگریس نے عام آدمی پارٹی کی چالیس سیٹیں بی جے پی کو تحفہ میں دیدیا تو دوسری طرف یہ بھی کہا جاتا ہے کہ غرور خاک میں مل گیا ہوا یہ کہ کانگریس کا ووٹ فیصد بڑھا ہے لیکن وہ فیصلہ کن ثابت نہیں ہوا بلکہ وہ ووٹ جو بڑھا ہے وہ عام آدمی پارٹی کا ووٹ تھا وہی کانگریس کی جھولی میں گیا اور عام آدمی پارٹی کے جھاڑو کی تیلیاں بکھر گئیں اور بی جے پی کی بلے بلے ہوگئی اب شائد کجریوال کو احساس ہوگا کہ کانگریس کو آنکھیں دکھانا نقصاندہ ثابت ہوا،، کچھ لوگوں کی انگلیاں مسلمانوں کی طرف اٹھنے لگی ہیں کہ مسلمانوں نے عقل وشعور سے کام نہیں لیا جس کے نتیجے میں بی جے پی کو فتح حاصل ہوئی اس طرح کی باتیں کہنے والے یاد رکھیں کہ مسلمانوں نے بی جے پی کو ہرانے کا ٹھیکہ نہیں لے رکھا ہے بلکہ عام آدمی پارٹی خود اپنا محاسبہ کرے کہ وہ اپنے دور اقتدار میں کس کے ساتھ کتنا انصاف کیا ہے؟ اور وہ لوگ جو بیان بازی میں ساری حدیں پار کر جاتے ہیں اور یہاں تک کہہ جاتے ہیں کہ اللہ نے بی جے پی کے خوف سے بچانے کے لئے کجریوال کو بھیجا ہے وہ اپنے بارے میں بتائیں کہ اللہ نے انہیں کس لئے بھیجا ہے اور وہ کیا کر رہے ہیں،، حقیقت تو یہ ہے کہ انہوں نے خود ڈر اور چاپلوسی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا رکھا ہے تا کہ اپنا مفاد پورا ہوتا رہے ایسے لوگوں کو یہ کہنے کا قطعی حق نہیں ہے کہ جو ڈر گیا وہ مومن نہیں،، پہلے تو وہ خود نیک نیتی کے ساتھ انسانی فریضہ انجام دیں اور انسانی فرائض میں وہ سب کچھ آتا ہے جس سے انسان سیاست، تجارت، ملازمت میں سرخرو ہو سکے،، راقم الحروف بی جے پی کے نظریات کا حمایتی نہیں مگر ساتھ ہی مکر وفریب کی سیاست کا بھی حمایتی نہیں ہے،، سیکولر ازم کا دھڈ ورا پیٹنے والی سیاسی پارٹیاں سیکولر ہونے کا ثبوت کب دیں گی پارلیمانی انتخابات میں ایک بڑی پارٹی کی طرف سے مہاراشٹر، چھتیس گڑھ اور جھارکھنڈ میں مسلمانوں کو ٹکٹ نہ دینا کیا یہی سیکولر ازم ہے؟ ایک مذہب کے لوگوں کو ذات برادری کے نام پر ٹکٹ دینا اور دوسرے مذہب کے لوگوں کو ذات برادری بالائے طاق رکھ کر مذہبی بنیاد پر ہاتھوں میں جھنجھنا تھما دینا کیا یہی سیکولر ازم ہے؟ دہلی الیکشن ملک کی تمام سیکولر جماعتوں کے لیے ایک پیغام ہے، آپ دورنگی چھوڑ دیں یا تو آپ فاشسٹ طاقتوں سے جاملیں یا پھر کھل کر سیکولر بن کر جئیں، دو کشتیوں میں سوار ہونے والوں کا پاؤں اِس کشتی میں باقی رہے اور نہ ہی اس کشتی میں۔وہ کھیل اب پرانا ہو چکا ہے کہ بی جے پی کے خوف سے مسلمان تمھیں ووٹ دیا کریں گے، انھوں نے بی جے پی کو دیکھ لیا ہے اور اب ان کے دلوں سے بھاجپا کا انجانا خوف ختم ہو گیا ہے، انھیں بس اب اس سے مطلب ہے کہ اگر تم واقعی سیکولر ہو، مسلمانوں کے مسائل کو اچھوت نہیں سمجھتے ہو تو مسلمان تمھیں کندھے پر بٹھائیں گے؛ ورنہ وہ اپنے لیے متبادل تلاشیں گے؛ خواہ اس متبادل کی تلاش میں انھیں سخت خسارہ ہو اور بی جے پی اقتدار میں واپس آجائے۔اب بھلے ہی دہلی میں کانگریس کا ووٹ بڑھا لیکن سیٹوں کا نہ نکلنا یہ تو ایک ایسا پھول ہے کہ نہ خوشبو میں نہ بدبو میں، ایک ایسا درخت ہے کہ نہ پھل دے نہ سایہ دے،، اگر انڈیا اتحاد کے شامیانے تلے الیکشن لڑا گیا ہوتا تو دہلی کی صورت حال کچھ اور ہوتی پھر ہاتھ مفلوج نہ ہوا ہوتا اور جھاڑو نہ بکھرا ہوا ہوتا اور جب ایسا ہوا ہوتا تو کمل نہیں کھلا ہوتا۔اور کجریوال کو بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ طوفانوں میں کشتیاں ڈوب جاتی ہیں اور گھمنڈ میں بڑی بڑی ہستیاں ڈوب جاتی ہیں۔

بڑاگائیں کے حاجی اختر انصاری کی شخصیت اوران کی خدمات

(ڈاکٹرعبیداللہ قاسمی 7004951343)

مسلمانوں کی مذہبی، سیاسی، سماجی، اور تعلیمی قیادت و رہنمائی کرنے والے جس طرح شہر رانچی میں ہوئے ہیں اسی طرح رانچی کے دیہی اور مضافاتی علاقوں میں بھی ہوئے ہیں، جنھوں نے اپنی قیادت و رہنمائی سے پورے رانچی اور ملحقہ ضلعوں کو متاثر کیا ہے، انھیں شخصیتوں میں ایک اہم اور نمایاں نام بڑاگائیں کے حاجی اختر انصاری صاحب مرحوم کا بھی ہے، حاجی اختر انصاری صاحب بنیادی طور پر بڑاگائیں رانچی کے رہنے والے مقامی باشندہ تھے جن کی پیدائش بڑاگائیں بستی میں ہی 8/ فروری 1952 کو ہوئی تھی، سماجی خدمت کا جذبہ شروع سے آخر تک قائم رہا اور اسی سماجی خدمت کے جذبے کے تحت ان کا رخ سیاست کی طرف منتقل ہوگیا تھا، اس طرح ان کی زندگی کا بیشتر حصہ سیاسی وسماجی خدمات میں گزرا، جسے عام طور پر سب جانتے ہیں، مسلمانوں کی تنزلی اور بدحالی کو دیکھ کر وہ بہت رنجیدہ رہتے تھے اور سوچتے تھے کہ مسلمانوں کو اس حال سے کیسے بچایا جائے اور کیسے نکالا جائے، وہ کہیں بھی جاتے تو اپنی تقریر میں مسلمانوں کو دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ سائنس اور ٹیکنالوجی کی عصری تعلیم کی طرف متوجہ ضرور کرتے تھے، وہ اکثر مجھ سے کہا کرتے تھے کہ مولانا صاحب میرا جی چاہتا ہے کہ جس طرح آپ لوگ عالم اور حافظ ہونے کے بعد کہیں نہ کہیں مکتب اور مدرسہ قائم کردیتے ہیں جس کی وجہ کر آج مسلم معاشرے میں مکتب اور مدرسوں کی کمی نہیں ہے، اسی طرح جن مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے مال ودولت سے نوازا ہے انھیں بھی چاہئے تھا کہ اپنے اپنے علاقے میں پڑھے لکھے لوگوں کو ساتھ لے کر اعلیٰ معیاری تعلیم کی خاطر اسکول، کالج اور ہاسپٹیل قائم کردیتے تو کتنا اچھا ہوتا، ہر علاقے میں مسلمانوں کا تعلیمی ادارہ ہوتا لیکن جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے مال ودولت سے نوازا ہے وہ اپنے لئے اور اپنی اولاد کے لئے کروڑوں روپئے کا مکان تو بنا لیتے ہیں لیکن اپنے قوم کے بچوں اور بچیوں کے لئے کوئی معیاری تعلیمی ادارہ قائم نہیں کرتے ہیں، ہم لوگ صرف بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں جبکہ دوسری قومیں باتیں کم اور کام زیادہ کرتی ہیں، حاجی اختر انصاری صاحب کی یہ باتیں مجھے آج بھی یاد ہیں، حاجی اختر انصاری صاحب کی سوچ اور فکر یہ بھی تھی مسلمانوں عملی سیاست میں رہتے ہوئے پارلیمنٹ اور اسمبلی تک پہنچنا چاہئے وہ کہتے تھے کہ ہم مسلمان دوسروں کے لئے سیاسی سیڑھی کب تک بنتے رہیں گے، پارلیمنٹ اور اسمبلی پہنچ کر مسلمانوں کے لئے کچھ کرنا چاہئے شاید اسی مقصد کے تحت انھوں نے 1999 میں رانچی سے آزاد امیدوار کی حیثیت سے لوک سبھا کا چناؤ لڑا تھا، پھر 2009 میں ہی بابولال مرانڈی کی پارٹی جھارکھنڈ وکاس مورچہ کے ٹکٹ پر رانچی سے ہی لوک سبھا کا چناؤ لڑا تھا، دومرتبہ رانچی لوک سبھا سے اپنی قسمت آزمائی کی، سیاسی تجزیہ اور غور وخوض کے بعد آپ نے اپنی پوری توجہ جھارکھنڈ کی سیاست میں دلچسپی لیتے ہوئے اپنا ذہن و دماغ جھارکھنڈ کے اسمبلی چناؤ کی طرف لگادیا اور 2005 میں بندھوترکی کی پارٹی" جھارکھنڈ جن ادھیکار منچ" کے ٹکٹ پر ہٹیا ودھان سبھا کا چناؤ لڑا لیکن خاطر خواہ کامیابی حاصل نہ ہوسکی، رانچی لوک سبھا اور ہٹیا ودھان سبھا کا چناؤ لڑنے سے آپ کو کافی سیاسی تجربہ حاصل ہوا اور آپ بڑے بڑے سیاسی رہنماؤں کے سیاسی داؤ پیچ سے اچھی طرح واقف ہوگئے کہ کس طرح وہ مسلمانوں کے ووٹ بینک کا استعمال اپنی سیاسی خودغرضی اور مفاد پرستی کے لئے حاصل کرتے ہیں، 2014 میں حاجی اختر انصاری صاحب نے کانگریس پارٹی سے منسلک ہوکر کانگریس کی سیاست شروع کی، 2014 کے رانچی لوک سبھا چناؤ میں کانگریس نے آپ کو آبزرور بحال کیا جسے آپ نے پوری ایمانداری کے ساتھ نبھایا، حاجی اختر انصاری صاحب کی شخصیت سیاسی سے زیادہ سماجی تھی، وہ کافی عرصے تک بڑاگائیں انجمن اسلامیہ کے صدر رہے، اپنے دور صدارت میں انھوں نے انجمن اسلامیہ بڑاگائیں کو بہت بہتر طریقے سے چلایا، وہ کوشش کرتے تھے کہ مسلمانوں کے آپسی اختلافات اور جھگڑے تھانہ اور عدالت میں نہ جاکر پنچایتی سطح پر حل ہو جائے اور مسلمان مقدمہ بازی سے بچ جائیں، بڑاگائیں انجمن اسلامیہ کے صدر کی حیثیت سے انہوں نے بڑاگائیں کے درجنوں مسائل کا حل انجمن اسلامیہ بڑاگائیں کی چٹائی پر کیا، یہی وجہ ہے کہ آپ پورے علاقے میں بڑی عزت و احترام کی نظر سے دیکھے جاتے تھے، حاجی اختر انصاری صاحب کی ایک خاص صفت یہ تھی کہ جہاں کہیں بھی حالات خراب ہونے کی اطلاع ملتی تو آپ فوراً وہاں پہنچ جاتے تھے اور اپنی سطح سے جتنا ہوسکتا تھا ماحول اور حالات کو پُرامن بنانے میں لگ جاتے تھے، رانچی شہر ومضافات میں جب بھی کوئی غیر معمولی واقعہ یا کوئی حادثہ پیش آتا تھا تو اپنی تمام مصروفیات کو چھوڑ کر حاجی آختر انصاری صاحب وہاں پہنچ جاتے تھے اور پیش پیش نظر آتے تھے جس سے اندازہ ہوتا تھا کہ انھیں قومی وملی معاملات سے بے حد دلچسپی تھی، بعض مرتبہ تو مسلمانوں کے معاملات پر وہ بے حد جذباتی ہوجاتے تھے، حاجی اختر انصاری صاحب ایک زندہ دل انسان تھے، علماء کرام کا بہت ادب واحترام کرتے تھے اور بڑی قدر ومنزلت کے ساتھ پیش آتے تھے، مہمان نوازی کا جذبہ بہت تھا، اگر ان سے ملنے کے لئے کوئی ان کے گھر چلا جاتا تھا تو ان کی بہت خاطر ومدارات کرتے تھے، باپ کی یہی صفت ان کے تمام لڑکوں کے اندر بھی ہے جس سے خاندانی تہذیب وشرافت کا اندازہ ہوتا ہے، بلاشبہ حاجی اختر انصاری صاحب بہت سی خوبیوں کے مالک تھے، انھوں نے بہت سارے لوگوں کی خاموشی کے ساتھ بہت مدد کی اور لوگوں کے دکھ و مصیبت اور پریشانی میں ہمیشہ ساتھ کھڑے نظر آتے تھے، انھوں نے بعض لوگوں کی طرح کبھی اپنی بڑائی اور نیک نامی کا ڈھنڈھورا نہیں پٹوایا، حاجی اختر انصاری صاحب نے اپنی سیاسی وسماجی خدمات اور اپنی ذاتی حیثیت وصلاحیت کا کبھی غلط استعمال نہیں کیا، عملی سیاست میں رہتے ہوئے انھوں نے کبھی قوم وملت کا سودا نہیں کیا، خودغرضی اور مفاد پرستی سے وہ بہت دور تھے، رانچی کے ایک بڑے مسلم ادارہ کے چناؤ میں کچھ لوگوں نے اپنی خودغرضی اور مفاد پرستی کی خاطر برادری کا کارڈ کا استعمال کرتے ہوئے دوسرے کو نقصان پہنچانے کی غرض سے جناب حاجی آختر انصاری صاحب کو صدر کے امیدوار کی حیثیت سے کھڑا ہونے کے لئے اکسایا، حاجی اختر انصاری صاحب اپنی سادہ لوحی اور دوسرے کی منافقانہ اور شاطرانہ چال میں آکر تیار بھی ہوگئے لیکن جیسے ہی میں نے حاجی اختر انصاری صاحب کو صحیح صورت حال اور دوسرے کی منافقانہ اور شاطرانہ چال کے بارے میں تفصیل سے بتایا تو وہ اپنی دوراندیشی سے حالات اور اس کے تقاضے کو فوراً سمجھ گئے اور انھوں نے اپنے آپ کو استعمال ہونے سے بچالیا، حاجی اختر صاحب ایک مصروف ترین کاروباری اور ایک کامیاب ٹھیکیدار تھے، اس کے باوجود وہ سیاسی و سماجی خدمات کے لئے ہمیشہ کھڑے نظر آتے تھے، اپنی پوری زندگی انھوں نے سیاسی وسماجی خدمات میں گزاردی اور آخرکار 20/ اکتوبر 2021 کو اس دار فانی سے کوچ کرگئے، آپ کی نماز جنازہ میں پورے علاقے سے لوگوں کا ہجوم امنڈ پڑا تھا، آپ کی وفات سے پورا بڑاگائیں سوگوار تھا، آپ کی نماز جنازہ بستی کے ہی امام جناب مولانا منصور صاحب نے پڑھائی اور بڑاگائیں قبرستان میں سپردِ خاک کیا گیا، اللہ تعالیٰ جناب حاجی اختر انصاری صاحب کی مغفرت فرمائے آمین ثم آمین

،حاجی اختر انصاری صاحب کے چھ لڑکے (1) محمد نوشاد انصاری (2) محمد انتخاب انصاری (3) محمد مہتاب انصاری (4) محمد وسیم انصاری (5) محمد محسن انصاری (6) محمد صدام انصاری اور تین لڑکیاں ہیں، اللہ تعالیٰ ان سب صوم وصلوٰۃ کا پابند بنائے رکھے اور اپنے والد محترم حاجی اختر انصاری کی سماجی روایت کو باقی رکھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین

کرپٹ+آکرپشن-وزارت تعمیرات عامہ، سرکاری ٹینڈر، ہوم ٹرانسپورٹ کو کریم محکمے کیوں کہا جاتا ہے؟

گونڈیا۔۔عالمی سطح پر آج پوری دنیا بدعنوانی کے ڈنک کی وجہ سے معیشت کی کمزوری کو محسوس کر رہی ہے، کیونکہ بدعنوانی کی شکل میں موجود اس کالے دھن کو بدعنوانوں نے انتہائی مشکوک جگہوں پر چھپا رکھا ہے، جو کہ معیشت کی گردش میں مفید نہیں ہے۔ مثال کے طور پر، 2000 روپے کے نوٹوں کی ایک بڑی رقم گردش میں نہیں تھی، جس کا مطلب ہے کہ یہ واضح طور پر بدعنوانوں کے ہاتھ میں بند تھا، جس کے نتیجے میں نوٹوں کی منسوخی مترادف تھی۔ لیکن یہ بڑی حیران کن بات ہے کہ ایک طرف حکومت کرپشن کے لیے زیرو ٹالرنس کے حصول کے لیے سخت جدوجہد کر رہی ہے تو دوسری طرف ہمیشہ یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ سیاست میں پارٹی کے اندر اتحادیوں یا پارٹی کے سینئر رہنماؤں کے درمیان وزارت کے محکموں پر جھگڑے ہوتے رہتے ہیں، یعنی حکومتی ٹینڈرز میں فیصد کے معاملات ہوتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ سیاست میں 5،0،0 سے 4 فیصد لوگ جیت گئے ہیں۔ وزراء کے انتخابات اور چپراسی سے لے کر اعلیٰ افسران تک اس میں ملوث ہیں، پھر کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کا کیا مطلب؟ جو بات قابل توجہ ہے وہ اس کی بہترین مثال ہے کہ مہاراشٹر کے ایک لیڈر پر وزیر داخلہ ہونے کے باوجود ماہانہ 100 کروڑ روپے دینے کا الزام لگا اور وہ جیل بھی گیا۔ سیاست دانوں اور وزراء پر اس طرح کے بہت سے الزامات لگائے جاتے ہیں، جو کہ انڈر لائن کرنے کی بات ہے، جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ کرپشن اوپر سے نیچے تک چلتی ہے، اسی لیے آج میڈیا میں دستیاب معلومات کی مدد سے اس مضمون کے ذریعے ہم محکموں کی کریم کے تنازع پر بات کریں گے کہ کرپشن کا مقابلہ کیسے کیا جائے گا! اور کرپٹ پلس کرپشن کے ریٹ پر اچار، پبلک ورکس گورنمنٹ ٹینڈرز، ہوم ٹرانسپورٹ منسٹری، انہیں کریم محکمے کیوں کہا جاتا دوستو اگر ہم کرپشن کے معنی کو سمجھنے کی بات کریں تو لفظ بدعنوانی دو الفاظ سے بنا ہے- کرپٹ + کنڈکٹ جس کے مندرجہ ذیل معنی ہیں- کرپٹ = آلودہ، گندا، غیر اخلاقی، غلط، مجرم، طرز عمل = برتاؤ، سرگرمی وغیرہ۔ سادہ لفظوں میں کرپشن کا مطلب ہے وہ کام جو غلط، غیر اخلاقی، مجرمانہ یا بدعنوان ہو، یہ لفظ اب ہمارے پولیٹیکل سیاق وسباق میں استعمال ہوتا ہے۔ لیکن عام طور پر ہر وہ عمل جو کسی غلط مقصد کے حصول کے لیے غیر اخلاقی اور بدنیتی سے کیا جاتا ہے کرپشن ہی نہیں بلکہ ذاتی مفادات کے لیے کسی دوسرے کو تکلیف پہنچانا بھی کرپشن ہے اور اساتذہ کو کلاس میں نہ پڑھانا بھی کرپشن ہے۔ اہلکار کا کام نہ کرنا بھی کرپشن ہے اور کام کے عوض رشوت مانگنا بھی کرپشن ہے۔ ٹیکس چوری بھی کرپشن ہے اور ٹریفک قوانین کو نہ ماننا بھی کرپشن ہے، محدود الفاظ میں کرپشن صرف سرکاری

اسکیموں میں ہی نہیں بلکہ ذاتی مفادات کے حصول کے لیے کیا جانے والا ہر غلط عمل کرپشن ہے۔ دوستو اگر ہم کرپشن کے معاشی برے اثرات کی بات کریں تو کرپشن کے معاشی ترقی پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر، سڑکیں کمزور ہوجاتی ہیں، جس کی وجہ سے وہ اس فارمولے کے مطابق ٹوٹ جاتے ہیں، لیکن یہ ممالک زیادہ بدعنوان ہیں۔ بنی سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ 50 لاکھ روپے کی رشوت کی رقم اگر سٹاک مارکیٹ میں لگائی جائے تو معاشی ترقی پر بدعنوانی کے برے اثرات کسی حد تک کم ہوجاتے ہیں، یہ فرق جنوبی امریکی ممالک اور بھارت میں واضح ہے۔ جنوبی امریکہ کے رہنماؤں نے رشوت کی رقم سوئس بینکوں میں جمع کرائی۔ اس کا نتیجہ ترقی میں گراوٹ کی صورت میں نکلا لیکن ہندوستانی لیڈروں نے نہ صرف سوئس بینکوں میں رقم جمع کروائی بلکہ ملکی کاروباریوں کے پاس بھی رقم جمع کروائی۔ اگر رشوت کی رقم لگائی جائے تو غیر اخلاقی بدعنوانی کے بھی مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں، فرض کریں کہ اوسطاً 70 فیصد رقم سرکاری سرمایہ کاری میں لگائی جاتی ہے، جب کہ 90 فیصد نجی سرمایہ کاری میں، ایسی صورت میں اگر ایک کروڑ روپے کرپشن کے ذریعے نکال کر پرائیویٹ کمپنیوں میں لگائے جائیں تو 20 لاکھ روپے کی سرمایہ کاری بڑھ جائے گی۔ ایک شخص اپنی اضافی آمدنی سے کتنی بچت کرتا ہے اسے محفوظ کرنے کا رجحان ※ کہا جاتا ہے۔ اگر کسی غریب کی 100 روپے اضافی آمدنی ہے تو وہ 90 روپے خرچ کرتا ہے اور 10 روپے بچاتا ہے۔ اس کے مقابلے میں اگر ایک امیر شخص کی اضافی آمدنی 100 روپے ہے تو وہ 10 روپے کھاتا ہے اور 90 روپے بچاتا ہے۔ فرض کریں کہ ایک امیر انجینئر نے ایک غریب کسان سے 100 روپے رشوت لی۔ غریبوں کی آمدنی میں 100 روپے کی کمی ہوئی جس کی وجہ سے بچت میں 10 روپے کی کمی ہوئی۔ لیکن امیر انجینئر نے 100 روپے رشوت لے کر 90 روپے بچا لیے۔ اس طرح رشوت کے لین دین سے ہونے والی کل بچت میں 80 روپے کا اضافہ ہوا۔ غریبوں کا استحصال سماجی طور پر غلط ہونے کے باوجود معاشی طور پر فائدہ مند ثابت ہوا، اس کے معاشی ترقی پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ مثلاً کرپشن کی وجہ سے سڑکیں کمزور ہوجاتی ہیں جس کی وجہ سے وہ جلد ٹوٹ جاتی ہیں۔ اس فارمولے کے مطابق بھارت اور چین کی شرح نمو کم ہونی چاہیے تھی کیونکہ یہ ممالک زیادہ کرپٹ ہیں۔ لیکن حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ بھارت اور چین کی شرح نمو زیادہ ہے۔ بدعنوانی کے منفی اثرات کا انحصار اس بات پر ہے کہ کرپشن سے حاصل ہونے والی رقم کو کس طرح استعمال کیا جاتا ہے، فرض کریں کہ ایک کروڑ روپے کے سڑک کی تعمیر کے ٹھیکے میں سے 50 لاکھ روپے کرپشن کی نذر ہوگئے۔ سڑک کی تعمیر ناقص تھی۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ 50 لاکھ روپے کی رشوت کی رقم کیسے استعمال ہوئی؟

دوستو اگر کرپشن کے اسباب کو سمجھنے کی بات کی جائے تو ہم سب نے کرپٹ لوگوں پر لعنت بھیجی ہے، لیکن ہم خود ہی ان کا کام جلدی کرواتے ہیں، پاسپورٹ کے لیے پولیس کی تصدیق میں وقت لگے گا، چلو گاڑی والے کو کچھ پیسے نہیں دے سکتے۔ آپ 100-50 دے کر بچ جائیں گے۔

اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ہم سرکاری بابوں کو کچھ مٹھائیاں بھیجتے ہیں اور اس کے بعد جو رقم ان کی فلاح و بہبود پر خرچ ہوتی ہے، ہم اس کی بھرپائی کرتے ہیں، اس سب کے لیے ہمارا معمولی رویہ ※ (سب کچھ ٹھیک) ہے، صرف حکومتوں کو کوسنے سے کچھ نہیں ہوگا، اپنی سوچ کو بدلنا ہوگا۔

دوستو اگر کریم ڈیپارٹمنٹ کو سمجھنے کی بات کریں تو محکمہ پولیس اتنا کرپٹ نہیں جتنا دوسرے محکموں میں ہے۔ آج کے گھوٹالوں میں اس محکمہ کا بڑا کردار ہے اور یہ محکمہ اس کے رابطے میں آنے والے کسی بھی شخص کو نہیں بخشتا۔ کان کنی کا محکمہ کرپٹ ترین محکمہ ہے۔ یہ وہ واحد محکمہ ہے جس میں گھوٹالے کا سوال ہمیشہ اٹھتا ہے، یہ وہ محکمہ ہے جس کے بیوروکریٹس سے لے کر چپراسی سے لے کر کمشنر تک اور محکمے کے وزیر جیل جا چکے ہیں۔ جب اس محکمے میں گھوٹالے کی رقم اخبار میں شائع ہوتی ہے تو ایک عام آدمی ایک نمبر کے پیچھے کم از کم تین گنا گنتا ہے، کئی لیڈر اور وزیر بھی کانکنی کے معاملے میں سلاخوں کے پیچھے چلے گئے اور کئی ملزمین بھی۔ ان میں گایتری پرجاپتی، بی ایس یدیورپا، جناردھن ریڈی اور سری نواس ریڈی، رمیش پوکھریال نشنک، جے للیتا، سیبو سورین اور دگمبر کامت جیسے کئی نام شامل ہیں۔ اس ڈپارٹمنٹ کے کئی آئی اے ایس گھوٹالے میں ملوث پائے جانے کے بعد جیل بھی گئے، ان میں سے اشوک سنگھوی اور چندر کالا بڑے اعداد وشمار دینے کے لیے مشہور ہیں، 2012 کا کوئلہ کانوں کا گھپلہ 7.10 لاکھ کروڑ روپے کا گھپلہ تھا، جو کہ آج تک کا سب سے بڑا گھپلہ ہے اور مائننگ ڈپارٹمنٹ کے ملازمین کی فروخت سے لے کر کرپشن تک کا نیا طریقہ ہے۔ ہیں! کان کنی کے محکمے کا کام ریت اور مٹی سے لے کر سونے کی کان کنی تک ہے۔ مائننگ ڈیپارٹمنٹ واحد محکمہ ہے جو مٹی کی کان کنی میں کرپشن کر کے مٹی سے پیسہ کماتا ہے۔ لہٰذا، اگر ہم اوپر دی گئی تفصیل کا مطالعہ کریں اور اس کا تجزیہ کریں تو معلوم ہوگا کہ... کرپشن + اچا کرپشن- وزارتِ تعمیرات، سرکاری ٹینڈر، ہوم ٹرانسپورٹ کو محکموں کی کریم پر جھگڑا کیوں کہا جاتا ہے؟ -مرتب مصنف- ٹیکس ماہر کالم نگار ادبی بین الاقوامی مصنف مفکر شاعر موسیقی میڈیم سیایے (اے ٹی سی) ایڈوکیٹ کشن سنمکھ داس بھونانین گونڈیا مہاراشٹر 9284141425

(جامعہ ام سلمہ للبنات کا پیغام قوم کی ماں اور بہنوں کے نام)

ازقلم۔ محمد فیضان کفیل استاذ حدیث وفقہ جامعہ ام سلمہ للبنات سوپول بازار محلہ زراعت

تعلیم نسواں'' دو الفاظ کا مرکب ہے، تعلیم اور نسواں۔ تعلیم کا مطلب ہے ''علم حاصل کرنا''۔ نسواں ''نسا'' سے ہے جس کا مطلب ہے عورتیں۔ گویا تعلیم نسواں سے مراد عورتوں کی تعلیم ہے۔ علم اور تعلیم دونوں کی اہمیت اپنی اپنی جگہ مسلم ہے۔

بچے ہی مستقبل میں قوم کے معمار ہوتے ہیں، اگر انہیں صحیح تربیت دی جائے تو اس کا مطلب ہے ایک اچھے اور مضبوط معاشرے کے لیے ایک صحیح بنیاد ڈال دی گئی۔ بچیوں کی اچھی تربیت سے ایک مثالی معاشرہ اور قوم وجود میں آتی ہے۔ اس لیے کہ ایک اچھا پودا ہی مستقبل میں تناور درخت بن سکتا ہے،

بچیوں کی تعلیم معاشرے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے۔ ایک تعلیم یافتہ عورت نہ صرف اپنے خاندان کی بہتر تربیت کرسکتی ہے بلکہ معاشرے میں بھی ایک فعال کردار ادا کرتی ہے۔ اسلام نے عورت کو وہ مقام عطا کیا ہے جو کسی اور مذہب میں نہیں ملتا، اور قرآن وحدیث میں عورت کی تعلیم وتربیت پر خاص زور دیا گیا ہے۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں بچیوں کی تعلیم

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بارہا علم کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے اور انسان کو غور وفکر کی دعوت دی ہے۔ سورہ النساء کی آیت 19 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

اور عورتوں کے ساتھ بھلے طریقے سے زندگی گزارو

یہ آیت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ عورتوں کو تعلیم وتربیت دینا اور انہیں زندگی کے ہر شعبے میں آگے بڑھنے کا موقع فراہم کرنا اسلامی تعلیمات کا حصہ ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جس نے تین بیٹیوں کی پرورش کی انہیں تعلیم دی اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا تو وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔

یہ حدیث شریف عورتوں کی تعلیم کی اہمیت کو واضح کرتی ہے اور والدین کو اپنی بیٹیوں کو تعلیم دلوانے کی ترغیب دیتی ہے اس لیئے کہ تعلیم ہی سکھاتی ہے جینے کا سلیقہ، ایک تعلیم یافتہ عورت اپنے بچیوں کی بہتر تربیت کرسکتی ہے۔ وہ انہیں اخلاقی، مذہبی اور دنیاوی علوم سے آراستہ کرسکتی ہے۔

تعلیم یافتہ عورتیں معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ وہ صحت صفائی بچوں کی پرورش اور معاشرتی فلاح وبہبود کے حوالے سے اہم معلومات فراہم کرسکتی ہیں۔

جب ایک عورت تعلیم یافتہ ہوتی ہے تو وہ اپنی نسلوں کو بھی علم کے زیور سے آراستہ کرتی ہے، جس سے پورا معاشرہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے۔

فرانس کے مشہور بادشاہ نپولین کا قول ہے: ''آپ مجھے اچھی مائیں دیں، میں آپ کو بہترین قوم دوں گا۔'' علامہ اقبال کے فارسی شعر کا مفہوم ہے: ''قوموں کو کیا پیش آچکا ہے؟ کیا پیش آسکتا ہے؟ اور کیا پیش آنے والا ہے یہ سب ماؤں کی جبینوں سے دیکھا جاسکتا ہے۔'

علم کی اہمیت اور افادیت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا، ہمارے ملک میں ایک اہم مسئلہ تعلیم نسواں بھی ہے اس بات پر سارے لوگوں کو متفق ہونا ضروری ہے

بچیوں کی تعلیم ایک ایسی ضروریات میں سے ہے جو نہ صرف ایک خاندان کی بلکہ پورے معاشرے کی ترقی کے لیے لازم ہے۔ قرآن وحدیث میں عورت کی تعلیم پر زور دیا گیا ہے اور اقوال زریں اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ ایک تعلیم یافتہ عورت نسلوں کی تربیت کرتی ہے۔ ہمیں بچیوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ دینی چاہیے تا کہ وہ معاشرے میں ایک مثبت اور فعال کردار ادا کرسکیں۔ اگر ہم اپنی بچیوں کو علم کے زیور سے آراستہ نہیں کریں گے تو ہم اپنی قوم کی ترقی کی راہ میں خود ہی رکاوٹ بن جائیں گے۔

آپ ہمیں بچیاں دیں جامعہ ام سلمہ للبنات انہیں روشن مستقبل دیگی۔

چیف جسٹس ارکان پارلیمنٹ کے خلاف فوجداری معاملات جلد نمٹانے پر فیصلہ کریں گے

نئی دہلی، 10 فروری (یواین آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو کہا کہ چیف جسٹس ممبران پارلیمنٹ کے خلاف فوجداری معاملات کو تیزی سے نمٹانے کے معاملے کی سماعت پر فیصلہ کرسکتے ہیں۔ جسٹس دیپانکر دتا اور منموہن کی بنچ نے ہدایت دی کہ یہ مسئلہ بڑی بنچ کے ذریعہ غور کے لئے چیف جسٹس کے سامنے رکھا جائے۔ یہ ہدایت دیتے ہوئے بنچ نے کہا کہ دو ججوں کی بنچ کے ذریعے اس معاملے کو دوبارہ کھولنا نامناسب ہوگا کیونکہ تین ججوں کی بنچ پہلے ہی اپنے فیصلے میں اس کیس کی سماعت کرچکی ہے۔ عدالت عظمیٰ ایڈوکیٹ اشونی کمار اپادھیائے کی طرف سے دائر 2016 کی مفاد عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) کی سماعت کر رہی تھی۔ درخواست میں مقننہ، ایگزیکٹو اور عدلیہ سے سزا یافتہ افراد کی یکساں نااہلی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی ان فوجداری معاملات کے فیصلے کے لیے ایک سال کی مدت مقرر کرنے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ عدالت کے سامنے امیکس کیوری کے طور پر پیش ہوئے سینئر ایڈوکیٹ وجے ہنساریا نے سیاست دانوں کے خلاف زیر التواء فوجداری معاملات کی تازہ ترین رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ متعدد عدالتی احکامات کے باوجود، 42 فیصد موجودہ لوک سبھا ممبران کو اب بھی فوجداری مقدمات کا سامنا ہے، جن میں سے کچھ 30 سال سے زائد عرصے سے زیر التوا ہیں۔ انہوں نے بڑی رکاوٹوں پر روشنی ڈالی جن میں خصوصی ایم پی/ ایم ایل اے عدالتیں دیگر مقدمات کو نمٹاتی ہیں، ضرورت سے زیادہ التوا اور سخت طریقہ کار کے نفاذ کی کمی۔ ہنساریہ نے مشورہ دیا کہ اگر کوئی ملزم مسلسل دو بار حاضر نہیں ہوتا ہے تو غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیا جانا چاہیئے۔ سینئر ایڈوکیٹ نے کہا کہ معاملہ دو ہفتوں کے بعد بھی رکھا جا سکتا ہے کیونکہ انہوں نے سیاست کے مجرمانہ ہونے کے خدشات کے ساتھ متعلقہ فیصلے اور دیگر دستاویزات مرتب کر لیے ہیں۔ بنچ نے کہا کہ ہم ہر اسٹیک ہولڈر کی بات سننے کے لیے تیار ہیں۔ سپریم کورٹ کیس کی اگلی سماعت 4 مارچ کو کرے گی۔

چدمبرم نے حکومت کی معاشی سوچ پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ صرف ٹیکس چھوٹ کافی نہیں

نئی دہلی، 10 فروری (یواین آئی) کانگریس کے رہنما اور سابق وزیرخزانہ پی چدمبرم نے آج مرکزی حکومت کی اقتصادی سوچ پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ 2025-26 کے بجٹ میں سرمایہ اور سماجی شعبے کے بجٹ میں کٹوتی کرکے مالیاتی خسارے کو محدود کرنے کی کوشش کی گئی ہے، وزیرخزانہ نرملا سیتارمن کی طرف سے یکم فروری کو لوک سبھا جانے والے بجٹ میں انکم ٹیکس میں چھوٹ کا امکان تاریک روپے کی چھوٹ ہندوستان کی مجموعی گھریلو پیداوار کے 3.0 معیشت مضبوط ہوگی؟ انہوں نے کہا کہ معاشی پالیسی معاشی کو سابق وزیراعظم اور اس وقت کے وزیرخزانہ ڈاکٹر منموہن میں اقتصادی اصلاحات کی شروعات کی تھی۔ یہ کہتے ہوئے کہ میں انہوں نے یہ بھی سوال کیا ''حکومت ڈاکٹر منموہن سنگھ کو کٹوتی کا ایک بڑا حصہ بینک ڈپازٹس، غیر ملکی سفر، بیرون ملک میں کوئی خاص اضافہ نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وزیرخزانہ کو شمار کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر چدمبرم نے کہا کہ ملک میں صرف

لیکن یہ بجٹ معیشت کو تقویت دیتا نظر نہیں آتا انہوں نے کہا کہ میں شرح نمو اور اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے پیش کیے ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں ذاتی انکم ٹیکس میں ایک لاکھ کروڑ فیصد کے برابر ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا اتنی رعایت سے فلسفے کے بغیر نہیں بنائی جاسکتی۔ انہوں نے وزیرخزانہ محترمہ سیتارمن سنگھ سے سبق لینے کا مشورہ دیا، جنہوں نے 1991 میں ہندوستان میں ہندوستان کو درپیش چیلنجز آج سے کہیں زیادہ تھے۔'' اس تناظر بھارت رتن دینے پر غور کیوں نہیں کرتی؟'' انہوں نے کہا کہ ٹیکس تعلیم وغیرہ کی طرف جائے گا اور گھریلو سامان اور خدمات کی کھپت برآمدات اور سرمایہ کاری کے انجن کو بھی تیز کرنا چاہیے تھا۔ اعداد و 2.3 کروڑ لوگ انکم ٹیکس ادا کرتے ہیں جبکہ باقی صرف ٹیکس ریٹرن بھرتے ہیں اور ان کی ٹیکس ادائیگی صفر رہتی ہے۔ حکومت نے ٹیکس استثنیٰ کی زیادہ سے زیادہ عمر کی حدسات سے بڑھا کر 12 فیصد کردی ہے اور اس استثنیٰ سے امیروں کو بھی فائدہ پہنچ رہا ہے۔ اس چھوٹ کی وجہ سے 80-85 لاکھ ٹیکس دہندگان ٹیکس نیٹ سے باہر ہوجائیں گے اور 5.2 کروڑ ٹیکس دہندگان کو ٹیکس کا فائدہ ملے گا۔ اس فائدہ کے فائدہ اٹھانے والوں میں صرف متوسط طبقے کے لوگ ہی نہیں ہیں بلکہ 2.27 لاکھ لوگ جن کی سالانہ آمدنی ایک کروڑ روپے سے زیادہ ہے، 262 لاکھ لوگ جن کی آمدنی 100 کروڑ روپے سے زیادہ ہے اور 23 لاکھ لوگ ایسے ہیں، جن کی آمدنی 500 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا ٹیکس چھوٹ سے بچائی گئی رقم نہ صرف ملک میں اشیاء اور خدمات کی کھپت پر خرچ کی جائے گی بلکہ اسے بینکوں، غیر ملکی سفر، غیر ملکی تعلیم پر بھی خرچ کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیرخزانہ کہہ رہی ہیں کہ ایک لاکھ روپے کی چھوٹ دی گئی ہے۔ اتنی بڑی رعایت دینے کے بعد یہ کیسے دعویٰ کیا جاسکتا ہے کہ اگلے مالی سال میں 11 فیصد ترقی ہوگی۔ کانگریس کے لیڈر نے کہا'' میں یہ دیکھنا پسند کروں گا کہ جادو کیسے ہوتا ہے،'' مسٹر چدمبرم نے کہا'' 2012-24 سے سالانہ اوسط خوراک کی افراط زر 18.6 فیصد، تعلیم کی افراط زر 11 فیصد اور طبی مہنگائی 14 فیصد رہی ہے۔ بڑھتی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے ملک کے عوام کی کھپت کی صلاحیت مفلوج ہوکر رہ گئی ہے۔ اس عرصے کے دوران ملکی بجٹ کا تناسب 2.25 فیصد سے کم ہوکر 2.18 فیصد پر آ گیا ہے۔ سابق وزیرخزانہ نے کہا کہ محترمہ سیتارمن کھپت کو بڑھانے کے لیے'' اور بہت سی چیزیں'' کرسکتی تھیں، بشمول جی ایس ٹی میں ریلیف دینا، ڈیزل اور پیٹرول پر ٹیکس کم کرنا، منریگا کی اجرت اور کم از کم اجرت میں اضافہ۔ لیکن اس نے ایسا کچھ نہیں کیا'' بے روزگاری کو اس وقت کا سب سے بڑا مسئلہ بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریگولر لیبر فورس سروے (پی ایل ایف ایس) نے بے روزگاری کی شرح کو 2.3 فیصد پر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایسا ہے تو یہ لندن اسکول آف اکنامکس کی تعریف کے مطابق مکمل روزگار کی صورتحال ہے کیونکہ ہندوستان میں یہ شرح پانچ فیصد سے بھی کم ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ حکومتی رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں نوجوانوں کی بے روزگاری 2.10 فیصد ہے، گریجویٹ بیروزگاری 13 فیصد ہے، پھر 2.3 فیصد کا اعداد و شمار کیسے درست ہوسکتا ہے؟ انہوں نے یہ بھی پوچھا کہ نان فارم سیکٹر میں سالانہ 78 لاکھ ملازمتیں پیدا کرنے کے لیے حکومت کے پاس کیا راستہ ہے؟ سابق وزیر خزانہ نے یہ بھی کہا کہ گزشتہ سات سالوں میں مرد کارکنوں کی اجرت میں کمی آئی ہے اور سیلف ایمپلائیڈ ورکرز کی اجرت کا بھی یہی حال ہے۔ 50 فیصد سے کم آبادی کے لیے بجٹ میں کچھ نہیں ہے، ان کی آمدنی، بچت اور روزگار کے مواقع کم ہورہے ہیں۔ انہوں نے وزیرخزانہ سے سوال کیا کہ آپ نچلے 50 فیصد کی بات کرتی ہیں۔ مسٹر چدمبرم نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان تیار شدہ سامان کی تجارت میں کوئی بڑی طاقت نہیں ہے۔ جی ڈی پی میں مینوفیکچرنگ سیکٹر کا حصہ بھی گررہا ہے۔ پی ایل آئی اور مینوفیکچرنگ کے فروغ کی کوششیں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہیں۔ مالیاتی استحکام کے حصول کے لیے وزیرخزانہ کے طریقہ کار پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ سرمایہ کاری اور سماجی شعبے پر ہونے والے اخراجات میں بڑی کٹوتیوں کے ذریعے حاصل کیا گیا ہے۔ صحت، تعلیم، سماجی بہبود، زراعت، دیہی ترقی اور شہری ترقی کے بجٹ میں بے رحمانہ کٹوتیاں کی گئی ہیں۔ یہ درست حکمت عملی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال کے بجٹ میں سرمائے کے اخراجات میں 92600 کروڑ روپے کی کمی کی گئی ہے اور ریاستوں کو دی جانے والی سرمایہ کاری گرانٹ میں بھی کمی کی گئی ہے۔ اس طرح اس بار بجٹ میں کل 83.1 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی کٹوتی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا یہ غلط پالیسی ہے۔ اس بجٹ کو اچھی پالیسی یا اچھی معاشیات نہیں کہا جاسکتا۔

مقننہ میں منصوبہ بند خلل ڈالنا آئین کی جمہوری روح کے خلاف: لوک سبھا اسپیکر

نئی دہلی؛ 10 فروری (یواین آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج پارلیمنٹ اور مقننہ کی کارروائیوں میں اراکین کی کم ہوتی ہوئی شرکت اور سیاسی تعطل پر تشویش کا اظہار کیا انہوں نے مقننہ کے اجلاسوں کی تعداد میں کمی اور پیداواری صلاحیت میں کمی پر بھی تشویش کا اظہار کیا پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں مہاراشٹر مقننہ کے نومنتخب اراکین کے لیے منعقدہ اورینٹیشن پروگرام کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے لوک سبھا کے اسپیکر نے اراکین اسمبلی پر زور دیا کہ وہ سیشن کے دوران ایوان میں زیادہ سے زیادہ وقت گزاریں اور مختلف اسٹیک ہولڈرز کے خیالات کو سنیں، جس سے لوگوں کے مسائل کو سمجھنے اور ان سے نمٹنے میں ان کا نقطہ نظر وسیع ہوگا۔ اس خیال کا اظہار کرتے ہوئے کہ مقننہ میں منصوبہ بند رکاوٹیں آئین کی جمہوری روح کے خلاف ہیں، مسٹر برلا نے اراکین اسمبلی پر زور دیا کہ وہ ایوان کی کارروائی میں خلل ڈالنے کے بجائے وقفہ سوالات جیسے موثر قانون ساز ٹولز کا استعمال کرتے ہوئے عوامی مسائل کو اٹھائیں۔ انہوں نے اراکین اسمبلی سے یہ بھی کہا کہ وہ پوری تیاری اور حقائق کے ساتھ بحث کے لیے ایوان میں آئیں۔ مسٹر برلا نے کہا کہ وہ جتنا زیادہ تیار ہوکر ایوان میں آئیں گے، ان کی شرکت اتنی ہی زیادہ موثر ہوگی اور ایوان کی کارروائی اتنی ہی نتیجہ خیز ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بہترین رکن اسمبلی وہ ہے جو ایوان کی کارروائی میں پوری طرح حصہ لے اور وقتاً فوقتاً پارلیمانی کام کو سمجھے اور اچھی تحقیق کے ساتھ منطقی گفتگو میں مصروف رہے۔ آئین اور جمہوریہ کے 75 سال مکمل ہونے کے بارے میں مسٹر برلا نے کہا کہ یہ فخر کی بات ہے کہ ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہے اور ہندوستان کا آئین سب کو یکساں حقوق اور اظہار رائے کی آزادی فراہم کرتا ہے۔ مسٹر برلا نے مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کی پیداواری صلاحیت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ تشویشناک بات ہے کہ مقننہ کے اجلاسوں کی تعداد کم ہورہی ہے لیکن مہاراشٹر کی قانون ساز اسمبلی کی پیداواری صلاحیت ملک کے تمام مقننہ اداروں میں قابل تعریف ہے۔ مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کی شاندار تاریخ کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ 1937 میں اپنے قیام سے لے کر آج تک مہاراشٹر مقننہ نے سماجی و اقتصادی تبدیلیوں کی بنیاد رکھی ہے۔ مسٹر برلا نے وہاں موجود عوامی نمائندوں سے کہا کہ اس طرح کے جمہوری نظام سے وابستہ ہونا فخر کی بات ہے۔ مہاراشٹر کی شاندار تاریخ کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ مہاراشٹر نے تحریک آزادی، سماجی اصلاح اور روحانیت کے لیے وسیع پیمانے پر تعاون کیا ہے، جس کی وجہ سے مہاراشٹر ملک کے لیے تحریک کا ذریعہ ہے۔ ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ فار پارلیمانی ڈیموکریسی (پرائڈ) کے زیر اہتمام اس بیداری پروگرام میں مسٹر برلا نے قانون سازی کے مسودے کی کارکردگی اور پارلیمانی کمیٹیوں کے کام کاج کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ قانون سازی کے دوران قانون سازی کے مسودے کا خاص خیال رکھنا کسی بھی قانون ساز کی اہم ذمہ داری ہے کیونکہ قانون سازی کے مسودے میں ایک چھوٹی سی غلطی بھی عوام پر طویل مدتی اثرات مرتب کرتی ہے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ قانون بناتے وقت ایوان میں وسیع بحث ہونی چاہیئے تاکہ عوامی بہبود کے مسائل مثبت انداز میں قانون کا حصہ بنیں۔ پارلیمانی کمیٹیوں کو منی پارلیمنٹ بتاتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ تمام عوامی نمائندوں کو کمیٹیوں میں سرگرمی سے حصہ لینا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ قانون سازوں کو پبلک اکاؤنٹس اور تخمینہ کمیٹی میں خاص طور پر اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ سرکاری رقم سماجی و اقتصادی تبدیلی کی سمت میں خرچ کی جائے تاکہ عوامی نمائندے عوامی فلاح کے لیے مثبت نتائج دے سکیں۔ بیداری پروگرام کے بارے میں لوک سبھا اسپیکر نے کہا کہ اس پروگرام کے دوران تمام اراکین اسمبلی کو مختلف ریاستوں کے قانون سازوں کے پارلیمانی عمل، روایات اور طریقہ کار کے بارے میں گہرائی سے معلومات حاصل ہوں گی، تاکہ وہ اپنی پارلیمانی ذمہ داریوں کو بہتر طریقے سے نبھا سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارلیمانی کام کو سمجھنے اور مؤثر طریقے سے انجام دینے کے لیے تعلیم و تربیت کا تسلسل ضروری ہے۔ مسٹر برلا نے مزید کہا کہ اس تربیت کے ذریعے تمام عوامی نمائندے سماجی اور اقتصادی تبدیلی میں اپنا حصہ ڈال سکیں گے۔ لوک سبھا اسپیکر نے امید ظاہر کی کہ تمام عوامی نمائندے اپنے علاقوں کے مسائل پر بات کریں گے۔

بارکپور پولیس کے کام قابل تعریف

بارکپور۔ کولکاتا 10 فروری 2025 بارکپور پولیس کمشنریٹ پہلے منوج ورما پولیس کمشنر کی نگرانی میں بہت بہتر کام کو انجام دیا اس وقت انکے ساتھ اجے ٹھاکر بھی اس مہم میں پیش پیش شامل تھے انکے نام کو فراموش نہیں کیا جا سکتا ہے پھر اس کے بعد پولیس کمشنر آلوک راجوریا کے نگرانی میں بہتر طریقے سے کام کرنے لگی۔ لوگوں کو ساتھ پولیس فرینڈلی ماحول بنایا اور مختلف پولیس تھانے کے علاقے میں ورکشاپ، سائبر کرائم کے مختلف حربہ کو بے نقاب کیا اور کس طرح عام انسان انکے فراڈ سے بچ جائیں، پوجا کے وقت عورتوں کے عزت کو محفوظ یقینی بنانا اور پولیس اور میڈیا کے ساتھ اچھا تال میل بنانے کے لئے کرکٹ میچ کا اہتمام کرنا وغیرہ وغیرہ شامل ہے۔ لیکن پھر سے ایک بار پولیس کمشنر اجے ٹھاکر کی نگرانی میں پولیس اچھا کام کر رہی ہے۔ اجے ٹھاکر ابھی حال ہی میں بارکپور پولیس کمشنریٹ کا کمان سنبھالا ہے اور بارکپور جو کہ ایک صنعتی علاقوں میں شمار ہوتا ہے سیکورٹی اور سیفٹی کو یقینی بنانے کیلئے کوشاں ہے۔ آج علیشا خاتون جو مادھیامک امتحان دینے جا رہی تھی اسے سیتھی رامکرشنا ودیا مندر جانا چاہئے تھا لیکن بھول سے وہ غلط سینٹر بڑانگر کے رامیشورا اسکول پہنچ گئی اور پریشان تھی تبھی ڈی سی پی ساوتھ اور بیلگھریا کے اے سی پی نے اسے اپنے ساتھ اسے امتحان گاہ میں پہچا کر نہ صرف اسکی ایک سال کے محنت کو رائیگاں ہونے سے بچایا بلکہ انسانیت کا ثبوت پیش کیا وہیں دوسری جانب مادھیامک کے ایک اور طالب علم اریتر اڈے جو بیلگھریا اسکول میں امتحان دینے گیا تھا اسنے اپنی ایڈمیٹ کارڈ چھوڑ دیا تھا پولیس نے اسکے گھر سے اسکا ایڈمیٹ کارڈ لاکر اس سینٹر پر پہنچایا جو بالکل قابل تعریف ہے نہیں تو اس بچے کا بھی ایک سال برباد ہو جاتا۔ لڑکے کی ماں اسکے والد کو لیکر علاج کے لئے روانہ ہوئی جو دل کا مریض ہے۔۔

انٹرنیشنل اسکول میں مفت میڈیکل کیمپ میں تعاون دینے کا کام کیا

دربھنگہ:۔ (اصغر امام) متھلا انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اینڈ میڈیکل سائنس کے طالب علم فیض احمد کے نگرانی میں محمد ابراہیم، ارمان راجہ، صائمہ رضوی، راحیلہ رضوی، ثانیہ پروین، زیبا منتشا، کائنات پروین، کلثوم پروین، رفعت سبرین، راحت نازرین اور نادیہ رضوان نے آپٹیم انٹرنیشنل اسکول میں مفت میڈیکل کیمپ میں تعاون دینے کا کام کیا- مفت میڈیکل کیمپ میں شہر کے مشہور جنرل سرجن ڈاکٹر احمد نسیم آرزو، ڈاکٹر انتخاب عالم، معروف گائناکالوجسٹ ڈاکٹر حنا آرزو، ڈاکٹر نوین کمار جنرل میڈیسن، ڈاکٹر اشرف اعظم جنرل

میڈیسن، ڈاکٹر آصف اقبال کمالی آرتھوپیڈکس، ڈاکٹر شاہنواز حسین وارثی چائلڈ اسپیشلسٹ، ڈاکٹر شاہد منظور، ڈاکٹر شیرین جہاں ※ ڈاکٹر سمیر اقبال، ڈاکٹر سمیر عالم، ڈاکٹر مہرویش فرجین ہومیوپیتھک، ڈاکٹر ایم اے حمزہ ہومیوپیتھی اور سینئر فزیوتھراپسٹ ڈاکٹر شاداب عالم کے ساتھ متھلا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اینڈ میڈیکل سائنس کے طلباء وطالبات نے مریضوں کے علاج میں اپنی مدد فراہم کی۔ اس موقع پر مریض کا بلڈ پریشر چیک کرنے، شوگر ٹیسٹ، ادویات اور مریض کو ڈاکٹر کے پاس لے جانے وغیرہ میں بھرپور تعاون کیا گیا۔ آخر میں متھلا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میڈیکل سائنس کے طلباء وطالبات نے ڈاکٹروں کو ایک ڈائری اور نئے سال 2025 کا کیلنڈر دیا وادارے کی تعلیم کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ اس موقع پر آپٹیم انٹرنیشنل اسکول کے چیئرمین کیو ایم آر رحمان عرف فیض نے کہا کہ گزشتہ کئی سالوں سے یہاں مفت میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا جاتا ہے اور ہر سال متھلا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے طلباء وطالبات کی طرف سے بہترین تعاون فراہم کیا جاتا ہے۔ اس کے لیے ہم متھلا انسٹی ٹیوٹ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں اور تمام طلبہ وطالبات کو دل کی گہرائیوں سے دعائیں دیتے ہیں کہ مستقبل میں وہ اپنی زندگیوں کی بہترین تشکیل کے ساتھ ساتھ معاشرے کی خدمت بھی کریں۔

قوم وملت کی ترقی اوراس کے وقار کی بلندی تعلیم کے حصول سے ہی ممکن: مولانا شوکت علی

دربھنگہ (عظمیٰ امام) 10 فروری 2025 مکتبۃ القیوم کوٹھرام کے زیر اہتمام تعلیمی بیداری وتقسیم انعامات کانفرنس منعقد ہوئی، تعلیمی بیداری کانفرنس میں محبان اردو بڑی تعداد میں علاقہ وقرب جوار کے باشندگان، سماجی وملی شخصیات بھی پروگرام میں شریک ہوئے۔ واضح ہو کہ تعلیمی بیداری کانفرنس میں طلبہ وطالبات نے حافظ محمد فاروق اور حافظ محمد علی کی نظامت میں شاندار پروگرام پیش کیا، قاری محمد خورشید عالم نے آنے مہمانوں کا شاندار استقبال کیا۔ کانفرنس کی صدارت حضرت مولانا محمد شہاب الدین رحمانی صاحب جنرل سکریٹری آل بہار مدرسہ ٹیچر آرگنائزیشن نے فرمائی، وہیں کانفرنس کی قیادت معروف اسلامک اسکالر وسماجی شخصیت حضرت مولانا شوکت علی صاحب ضلع دربھنگہ کنوینر قومی اساتذہ تنظیم بہار نے فرمائی۔ تعلیمی بیداری کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے حضرت مولانا محمد شہاب الدین رحمانی صاحب نے کوٹھرام کے دو اکابر حضرت مولانا عبدالرزاق صاحب رح اور حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب رح کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ان دونوں اکابر نے ایسے وقت میں علاقہ کے اندر علم کی شمع روشن کی کہ جس وقت گاؤں کے لوگ جہالت کے اندھیرے میں ڈوبے ہوئے تھے، ان کی محنت کا نتیجہ ہے کہ آج گاؤں اور علاقے میں سیکڑوں علماء اور حفاظ موجود ہیں اور علاقے کے لوگ خوشحال بھی ہیں، ساتھ ہی دونوں اکابر کے پیغام کی یاد دہانی کراتے ہوئے کہا کہ اتحاد واتفاق کے ساتھ رہنے میں ہی ملت کی بقا ہے انہوں نے کہا قرآن کریم اور احادیث نبویہ کی تعلیمات کو عام کرنا اور اس پر عمل کرنا ہم سبھوں کیلئے ضروری ہے اس سے اللہ تعالیٰ ہم سب سے خوش ہوگا اور ہمارے کام کو آسان بنادے گا۔ اس موقع پر پروگرام کی قیادت کررہے حضرت مولانا شوکت علی کوٹھراموی نے کہا کی تعلیم کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن کریم کے اٹھہتر ہزار الفاظ میں پہلا لفظ اقرا کو اپنے نبی کے قلب پر اتارا اور پڑھنے کا حکم دیا اور آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ تعلیم حاصل کرنے پر زور دیا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ جو تعلیم پائیگا وہی زندہ وتابندہ رہے گا، وہی دہاڑے گا، بولنے والی قوم ہی زندہ رہا کرتی ہے زمانہ گونگے کی کہانی نہیں لکھتی، آج جونسا ملک ترقی کر رہا ہے اس کے پیچھے تعلیم کا بہت بڑا رول ہے، انہوں نے مکتبۃ القیوم کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس مکتب کے ذریعے بچوں کے اندر دین کی بنیادی تعلیم کو عام کرنا ہے

بچے اور بچیوں کی تعلیم وتربیت میں ماؤں اہم کردار ہوتا ہے: مولانا ریاض احمد مظاہری

جامعہ رحمانیہ تعلیم البنات حسین آباد لکھنؤ میں سالانہ جلسہ

لکھنؤ (پریس ریلیز): یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ دین سے روشناس کرانے، تہذیب وثقافت سے بہرہ ور کرنے اور اخلاق وعادات سے مزین کرنے میں خواتین کا اہم کردار ہوتا ہے اور قوم کے نونہالوں کی صحیح تعلیم وتربیت میں ان کی ماؤں کا اہم رول ہوتا ہے، اسی وجہ سے کہا گیا ہے کہ ماں کی گود بچے کا اولین مدرسہ ہے، اس لیے شروع ہی سے اسلام نے جس طرح مردوں کے لیے تعلیم کی تمام تر راہیں کھول رکھی ہیں، ان کو ہر قسم کے مفید علم کے حصول کی نہ صرف آزادی دی ہے، بلکہ اس پر ان کی حوصلہ افزائی بھی کی ہے، بالکل اسی طرح اس دین اسلام نے خواتین کو بھی تمام علوم حاصل کرنے کی نہ صرف ترغیب دی ہے، بلکہ اس کی حوصلہ افزائی بھی کی ہے۔ یہ باتیں دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے شعبۂ تجوید وقرأت کے صدر اور معروف عالم دین مولانا قاری ریاض احمد مظاہری نے جامعہ رحمانیہ تعلیم البنات دولت گنج حسین آباد لکھنؤ میں منعقد سالانہ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ تمام بیٹیاں قوم کی امانت ہیں، اس لئے پردہ میں رہ کر علم دین حاصل کرنے کی ذمہ داری جامعہ کے ذمہ داری نے اٹھا رکھی ہے۔ پردہ آپ کا حسن ہے، اس لئے جہاں بھی رہیں، اس کا اہتمام کریں اور اپنی تعلیم پر خصوصی توجہ دیں۔ انہوں نے جامعہ کے مہتمم قاری فرقان احمد رحمانی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ آپ جس طرح بچیوں کو تعلیم سے آراستہ کر رہے ہیں، وہ لائق ستائش ہے، اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر دے گا۔ شروعاتی دور میں ادارہ کو چلانے میں بڑی مشقت ہوتی ہے، اس سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ بلند حوصلگی کے ساتھ آگے بڑھیں، اللہ تعالیٰ آپ کا حامی اور ناصر ہوگا۔ پروگرام کا آغاز طالبہ سمیہ خاتون کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد طالبات نے حمد ونعت اور تقاریر پیش کیں۔ جامعہ کے بانی ومہتمم قاری فرقان رحمانی نے جامعہ کا تعارف پیش کیا اور کہا کہ فی الحال جامعہ کرایہ کے مکان میں چل رہا ہے، اگر لوگوں کا تعاون رہا تو، ان شاء اللہ جلد ہی جامعہ اپنی عمارت میں ہوگا۔ قاری ریاض احمد مظاہری کی دعاء پر جلسہ کا اختتام ہوا۔

جامعۃ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ مدھوبنی پرتاب گنج کا سالانہ امتحان بدعنوانیوں سے پاک ماحول میں جاری

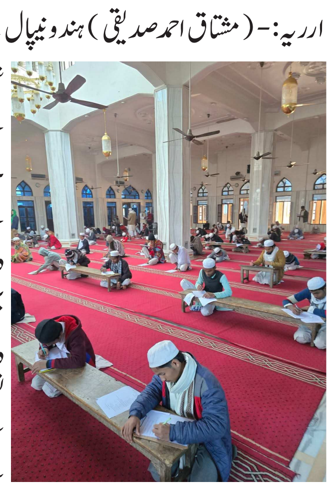

ارریہ:۔ (مشتاق احمد صدیقی) ہندونیپال کے سرحد پر واقع دینی تعلیمی وتربیتی درسگاہ جامعۃ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ کے شعبہ امتحان کے ناظم مفتی نبی حسن مظاہری کے اطلاع کے مطابق سال رواں طلباء کے تحریری اور تقریری جائزے کے لئے باہر کے ممتحن علماء جامعہ میں موجود ہیں۔ درجہ حفظ وتجوید، ناظرہ قرآن کریم، دینیات، اور دیگر عربی وفارسی کے درجات کے امتحان میں شریک طلباء کرام بدعنوانیوں سے پاک ماحول میں تحریری امتحان دے رہے ہیں۔ جامعہ کے نائب مہتمم مولانا ومفتی محمد انصار عالم قاسمی نے تمام بہی خواہان ومحبان جامعہ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ مدھوبنی پرتاب گنج سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنی دعاؤں میں اس ادارے کو ضرور شامل رکھیں اور ان کی تعلیمی وتعمیری اور ملی سرگرمیوں میں شریک ہوکر تعلیمی ودینی تحریکوں کا حصہ بنیں کیوں کہ دینی مدارس کا تحفظ وبقاء موجودہ حالات میں انتہائی ضروری ہے۔ رب کریم اس کی تمام امت مسلمہ کو توفیق عطا فرمائے آمین یارب العالمین

جامعہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا میں منعقد تکمیل ختم تقریب بخاری بحسن وخوبی اختتام پذیر

دربھنگہ (نمائندہ) بہت ہی خوشی شادمانی کی بات ہے کہ اس دور پرفتن میں جامعہ عائشہ صدیقہ رض نور چک بسفی مدھوبنی کے اندر ۱۰ طالبات نے

درس بخاری شریف کی تکمیل کی اس موقع پر گجرات سے تشریف لائے ہوئے حضرت مولانا ایوب صاحب دامت برکاتہم نے آخری درس دیا۔ اس کے انہوں اپنے خصوصی خطاب میں فرمایا کہ زبان اللہ کے ذکر سے ہمیشہ لبریز رہے اور پھسل نہ پائے۔ وہیں جامعہ کے سرپرست حضرت مولانا شبلی القاسمی امارت شرعیہ پٹنہ نے وحدت امت کا پیغام دیا نیز حضرت مولانا نثار احمد صاحب دامت برکاتہم نے کہا کہ عالم بنو یا متعلم بنو یہ نہیں ہوسکتا تو سننے والے بنو وہ بھی نہیں ہوسکتا تو عالم سے محبت کرنے والے بنو اور ان تمام چیزیں کے علاوہ مت بنو ورنہ تباہ وبرباد ہو جاؤ گے وہیں جامعہ کے بانی وناظم مفتی محمد حسنین قاسمی صاحب دامت برکاتہم نے اپنی مخلصانہ خدمات کو بیان فرمایا۔ قابل مبارکباد ہیں جامعہ کے بانی وناظم واساتذہ وطالبات۔ مفتی محمد اجمل شیراامپوری صدر جمعیۃ علماء بینی پور بانی جامعہ اسلامیہ برکات العلوم برکات نگر شیراامپور دربھنگہ نے کہا کہ عوام وخواص کیلئے باعث مسرت کی بات ہوئی کہ اس موقع پر "پیام عائشہ" کا رسم اجراء بھی ان علماء کرام کے ذریعہ ہوا۔ کافی خوشی کی بات ہے کہ اس موقع پر کثیر تعداد میں علماء کرام وسیاسی حضرات تشریف لائے۔ عوام وخواص نے حضرت مفتی حسنین صاحب قاسمی کے خدمات کو سراہا۔ لھذا آپ تمام حضرات سے گذارش ہے کہ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور بانی جامعہ کیلئے دعاء فرمائیں کہ اللہ تبارک وتعالی انکا سادیہ تادیر قائم فرمائے اور جامعہ کو ترقی عطا فرمائے اور اس ادارہ کے معاونین کو اجر عظیم فرمائے۔ آمین

NTPC میں 475 عہدوں کیلئے فارم 13 فروری تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل تھرمل پاور کارپوریشن لیمیٹیڈ (این ٹی پی سی) نے انجینئرنگ ایکزیکیوٹو ٹرینی کے 475 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ یہ بحالیاں میکانیکل، سول الیکٹریکل اور مائننگ انجینئرنگ کے لئے ہوں گی۔ خواہش مند امیدوار آن لائن درخواست فارم 13 فروری تک بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں امتیاز احمد کریمی نے طلبا کے مفاد میں بتائی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ امیدواروں کے پاس کسی بھی منظورشدہ یونیورسٹی/ ادارہ سے الیکٹریکل/ میکانیکل/ الیکٹریکل اینڈ انٹرومنٹیشن انجینئرنگ/سول یا مائننگ میں بی ای/ بی ٹیک کی ڈگری ہونی چاہئے۔ جناب کریمی نے مزید بتایا کہ امیدوار تفصیلی جانکاری اور آن لائن فارم بھرنے کے لئے ویب سائٹ https://ntpc.co.in سے رابطہ کریں۔ انہوں نے بتایا کہ امیدواروں کی زیادہ سے زیادہ عمر 27 سال ہے۔ ضابطے کے مطابق ریزرویشن زمرہ کے امیدواروں کو عمر کی حد میں چھوٹ ملے گی۔ فارم فیس کے طور پر 300 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ایس سی، ایس ٹی، معذور طبقہ اور خواتین امیدواروں کے لئے کوئی فارم فیس نہیں ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپیٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

مہاراشٹر وقف بورڈ میں ادارہ جات کے رجسٹریشن کا کام کاج مفلوج چیئرمین جناب سمیر قاضی اور سی۔ ای۔ او جناب جنید سید سے فون پر رسائی دشوار کن

بذریعہ واجد ایس خان (ناندیڑ) (مہاراشٹرا بیورو چیف) ممبئی:۔ مہاراشٹر وقف بورڈ ہمیشہ سے ہی کسی نہ کسی معاملہ کو لے کر اپنی سرخیوں میں رہا ہے کبھی رشوت خوری کو لے کر تو کبھی افسران کے مخصوص کام کاج کو لے کر 2022 تک وقف بورڈ میں افسران کی کمی کا رونا رویا جاتا تھا۔ پورے مہاراشٹر کی ذمہ داری، کلرک اور ڈی گریڈ عملہ کے بشمول 40/ افراد پر منحصر تھا۔ بعد ازاں بورڈ اور ریاستی حکومت نے اس مسئلے پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے نیا عملہ بھرتی کرنے پر آمادگی ظاہر کی جس کے نتیجے میں مسابقتی امتحان منعقد کر کے تقریبا 60 افراد کا اسٹاف بورڈ کو مل گیا ہے اس کے بعد امید کی جا رہی تھی کہ بورڈ کا کام کاج مزید رفتار سے ہوگا پر ناتجربے کار اسٹاف اور غیر مستقل سی ای او کی وجہ سے معمولی رجسٹریشن کے لیے چھ مہینے سے ایک سال تک کا وقفہ درکار ہو رہا ہے۔ پچھلے کچھ دنوں سے مہاراشٹر بھر میں رجسٹریشن کی کاروائی آن لائن طریقے سے شروع کی گئی جس میں تکنیکی خرابی آنے پر تمام ہی مہاراشٹر بھر کے رجسٹریشن داخل کرانے میں دقتیں درپیش ہیں اور اضلاع کے دفاتر میں رجسٹریشن کے عرضیوں کی ہارڈ کاپی بدست لینے سے انکار کیا جا رہا ہے اس پر مہاراشٹر کے بیورو چیف واجد ایس خان (ناندیڑ) نے چیف آفیسر جنید سید اور چیئرمین جناب سمیر قاضی صاحب سے بات کرنی چاہی پر دونوں صاحبان انھیں فون پر دستیاب نہ ہو سکے۔ مہاراشٹر وقف بورڈ کے صدر دفتر اورنگ آباد (سنبھاجی نگر) میں رجسٹریشن سیل کی ذمہ دار محترمہ حمنہ صاحبہ نے اس معاملے پر بات کرتے ہوئے کہا کہ مہاراشٹر کے کئی اضلاع میں رجسٹریشن آن لائن کی تکنیکی دقتوں کی شکایتیں آرہی ہیں اور سی ای او صاحب سے وہ اس مسئلے پر بات کر فوری کوئی حل تلاش کرلیں گی تاہم ابھی تک کوئی پختہ کاروائی کئے جانے کی اطلاع موصول نہی ہوئی ہے۔ اب جب کہ حالات یہ ہیں کہ وقف ترمیمی بل منظوری کے مراحل میں ہیں اور عوام میں اس کے نفاذ کے بعد آنے والی دشواریوں سے بچنے کی غرض سے وقف بورڈ سے رجوع کیا جا رہا ہے کارگزار چیف ایگزیکیٹو آفیسر جناب جنید سید اور چیئرمین جناب سمیر قاضی صاحب کی فون پر عدم رسائی اور خاموشی سے عوام میں وقف بورڈ کے تئیں غم وغصہ پایا جا رہا ہے۔ حیران کن بات یہ ہے کہ تقریبا 40/ ہزار ادارہ جات کے حامل وقف بورڈ میں 1972 گزٹ کے مطابق مراٹھواڑہ اور اطراف کے صرف 4/ ہزار ادارہ جات رجسٹرڈ ہیں اور باقی ماندہ کی وقف ایکٹ کی دفاع 36/ کے تحت ہو رہے ہیں دفاع 41/ کے تحت معمولی پھیر بدل کے لیے بھی لوگ دفتر کے چکر لگا رہے ہیں اور کئی اداروں کے ذمہ داران نے شکایت کی کہ بورڈ میں ان کی کاروائی کے لیے ایک سال سے زائد وقت لگ رہا ہے۔

اسلام نے جتنا عورتوں کو مقام دیا ہے اتنا کسی مذاہب نے نہیں دیا ہے: معلمہ سمیہ فاطمہ

سالانہ امتحان کے بعد منعقد جلسے میں سبیل الہدایہ للبنات کے طالبات نے اُردو، عربی، اور انگریزی میں زبردست تقریر، نعت، مکالمہ، ایکشن پیش کر پروگرام میں موجود سامعین کو داد وتحسین دینے پر مجبور کر دیں

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) مسلمان عورت کا اسلام کی تاریخ میں ذکر اور اس کی عبادتوں کے معیار، جان مال کی قربانی اور اولاد کی تربیت کی مثالیں جواب تک زندہ ہیں اور ان مثالوں کی بنیاد پر آئندہ جو عمارتیں

استوار ہو رہی ہیں وہی اس بات کا ثبوت ہیں کہ عورت کا اسلام میں ایک مقام ہے یہ باتیں معلمہ حافظہ سمیہ نے سبیل الہدایہ للبنات نور گنج سمستی پور میں سالانہ امتحان کے بعد نتائج کا اعلان کے بعد منعقد پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہیں، انہوں نے کہا کہ دنیا کے تاریخ داں تو اپنی تاریخ میں چند ایک عورتوں کی مثالیں محفوظ کیے ہوئے ہیں لیکن اسلام کی تاریخ میں صرف چند ایک بڑی نامور خواتین کے ہی نام محفوظ نہیں بلکہ بے شمار مثالیں عورتوں کی نیکی اور تقویٰ اور قربانیوں کے حوالے سے محفوظ ہیں اور ہوتی چلی جا رہی ہیں، اس موقع پر سبیل الہدایہ للبنات کے طالبات اُردو میں عربی میں اور انگریزی میں زبردست تقریر، نعت، مکالمہ، ایکشن پیش کر پروگرام میں موجود سامعین کو داد وتحسین دینے پر مجبور کر دیں، سالانہ امتحان کے اول درجہ میں اول پوزیشن ثقیبہ فاطمہ بنت ثناء اللہ، دوم پوزیشن مخیرہ نسیم بنت محمد وسیم، سوئم پوزیشن عائشہ بنت انجم علی، دوئم درجہ میں اول پوزیشن سمیہ فاطمہ بنت محمد فیاض، دوئم پوزیشن خوشناز بنت محمد جابر سوئم پوزیشن کہکشاں بنت محمد صلاح الدین، درجہ سوئم میں اول پوزیشن شبنم فاطمہ بنت محمد عامر حسین دوئم پوزیشن صابیہ بنت محمد حسنین، سوئم پوزیشن حمیرہ فاطمہ بنت سرفراز عالم، درجہ چہارم میں اول پوزیشن مقدسہ بنت ثناء اللہ دوئم پوزیشن صباء بنت محمد روش عالم، سوئم پوزیشن انجم صادقہ بنت محمد نسیم، درجہ پنجم میں اول پوزیشن صبیحہ فاطمہ بنت محمد مختار دوئم پوزیشن عائشہ فاطمہ بنت محمد شہزادے، سوئم پوزیشن ثناء فاطمہ بنت محمد انجم علی، درجہ ششم میں اول پوزیشن آمنہ فاطمہ بنت محمد اظہر، دوئم پوزیشن فرحین کوثر بنت محمد محمد نور عالم، سوئم پوزیشن شہناز فاطمہ بنت محمد جابر نے حاصل کیا، اخیر میں سبیل الہدایہ للبنات کے بانی قاری شاہد صاحب نے خطبہ صدارت میں بچیوں کو اور والدین نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح آپکی بچیاں یہاں رہ کر تربیت حاصل کر رہی تھی اسی طرح آپ گھر جانے کے بعد بھی اسے وقت پر نماز اور قرآن کی تلاوت کرتے رہے، اور انہوں نے بچیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 22 تاریخ سے بنات کھل جائیں گی آپ لوگ اگر رمضان المبارک میں یہاں رہ کر علم حاصل کرنا چاہتی ہے تو آجائے، پروگرام کو کامیاب بنانے میں معلمہ فہمیدہ فاطمہ، معلمہ صابرین فاطمہ، معلمہ شبنم فاطمہ، معلمہ صفیہ فاطمہ، معلمہ فقیہ فاطمہ، معلمہ شاکرہ فاطمہ، معلمہ صادقین فاطمہ پیش پیش تھیں

ملاڈ پٹھان واڑی میں آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی جانب سے ایک نیا دار القضا کا قیام عمل میں آیا

قاضی محمد جسیم اختر کی عمدہ کارکردگی پر انہیں ایک اور نئی ذمہ داری سونپی گئی اور حلف برادری ہوئی

ممبئی محمد نسیم اختر۔ ممبئی: مسلم پرسنل لاء بورڈ کی زیر نگرانی میرا روڈ ممبئی میں 2018 سے دار القضاء قائم ہے اور قلیل مدت میں سات سو سے زائد معاملات حل ہوئے، جہاں قاضی شریعت مفتی محمد جسیم اختر مظاہری میرا بھائندر کے مستقل قاضی ہیں، اور بہت ہی خوش اسلوبی کے ساتھ کار قضاء کے فرائض انجام دے رہے ہیں، یہاں کی خوش اسلوبی کی بُنیاد پر یہ منتظمہ کمیٹی بہت ہی فعال وایکٹیو ہے۔ اس کمیٹی کے رُوح رواں ڈاکٹر عظیم الدین کی خوش اخلاق و دار القضاء ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ ملاڈ پٹھان واری میں آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی طرف سے قائم کردہ دار القضاء کا افتتاح بورڈ کے اکابرین میں کنوینر دار القضاء کمیٹی حضرت مولانا عتیق احمد بستوی مدظلہ العالی کے دست سے ہوا۔ ساتھ ہی بورڈ کے آرگنائزر مولانا تبریز عالم صاحب اور قاضی شریعت مولانا اشفاق اکولہ قاضی فیاض احمد ناگپاڑہ ممبئی و دیگر بہت سے معزز حضرات تشریف لائے۔ پٹھان واڑی ملاڈ میں تقریبا تین ※ چار سالوں سے دار القضا کے قیام کی کوشش ہو رہی تھی اور یہ کوشش 09 فروری 2025 کو بعد نماز عشاء عمل میں آئی۔ پٹھان باری ممبئی کا یہ بارہواں دار القضا ہے جبکہ پورے مہاراشٹر صوبہ سے یہ 40واں دار القضاء کا کام عمل میں آیا ہے۔ میرا روڈ کے موجودہ قاضی مفتی محمد جسیم اختر مظاہری کو ہی ان کے عمدہ کارکردگی اور ان کی قابلیت کی بنیاد پر انہیں یہاں یعنی پٹھان واڑی ممبئی کا قاضی متفقہ طور پر مقرر کیا گیا۔ اور حلف برادری ہوئی، وہ ہفتے میں ایک دن بروز سنیچر کار قضاء انجام دیں گے اس افتتاحی جلسے میں ممبئی اور دیگر جگہوں سے سب لوگ تشریف لائے۔ بالخصوص ممبئی واطراف کے قضاۃ حضرات، دانشوران قوم اور دیگر ذمہ داران حضرات یہاں شریک ہوئے۔ ممتاز سرفہرست ڈاکٹر عظیم الدین صاحب جو دار القضاء میرا روڈ کے منتظمہ کمیٹی کے صدر ہیں اور ایڈوکیٹ شہود انور صاحب اور مولانا عبداللہ اصلاحی صاحب اور مولانا زکریا صاحب اور دیگر چندہ حضرات شامل ہوئے اور قاضی محمد جسیم اختر مظاہری کے بھی بھائی قاری محمد سلطان اختر، مولانا محمد نسیم اختر مظاہری، محمد شمیم اختر عرف … تشریف فرما تھے … جلسہ کا اختتام حضرت مولانا عتیق صاحب بستوی کی دعاء پر ہوا۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

ماہ شعبان آمد رمضان کی نوید دیتا ہے؛ اسکی تیاری خوشدلی سے کیجیئے !!! مولانا عبدالحفیظ اسلامی کا خطاب

حیدرآباد 7 / فروری ماہ شعبان المعظم عظمت سے بھرا ہوا ہے، اس ماہ معمولات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ہمیں اسکا بھرپور علم ہونا چاہیے؛ من چاہی اعمال طبع زاد دین اختیار کر کے گناہ کا ارتکاب نہ کریں !۔ ان خیالات کا اظہار مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم اللہ تعالی کی نعمتوں کی قدر کریں تو دنیا ہمیں قدر کی نگاہوں سے دیکھے گی۔ موجودہ حالات پر تبصرہ فرماتے ہوئے انہوں نے یہ بتایا کہ دنیا کی بیجا طلب آخرت سے غفلت کے یہ ثمرات ہیں جو آج ہم ساری دنیا میں بھکت رہے ہیں۔ ماہ شعبان میں گناہوں سے سچی توبہ کریں اپنے رب اعلی عظیم کو راضی کریں اللہ تعالی اپنے بندوں کو بہت زیادہ معاف فرماتا ہے، اگر کسی کے گناہ سمندر کے برابر بھی ہوں تو سچی توبہ کر کے آدمی اللہ تعالی کو بہت زیادہ معاف کرنے والا پائے گا۔ ایک روایت کے مطابق پندرہ ویں شب شعبان، اللہ رب تعالی، آسمان دنیا پر آتے ہیں اور سب مخلوق کے گناہ معاف فرماتے ہیں خوش قسمت ہے وہ شخص جو اس عظیم موقع پر اپنے خطاوں کی اللہ تعالی سے معافی طلب کرتے ہوئے اللہ کا پاکیزہ بندہ بن جائے۔ مولانا اسلامی نے یہ بات بھی بتلائی کہ توبہ کو کھیل نہ بنایا جائے کیونکہ یہ اللہ کی رحمت سے کھیلنا اور اسکا مذاق اڑانا ہے۔ انہوں نے اس بات کی تلقین فرمائی کہ رمضان المبارک کی ابھی سے خوب تیاری شروع کریں۔ نیکیوں کی طرف رغبت پیدا کرنے کے لیے ماہ شعبان بہترین ذریعہ ہے، اپنے مستحق بھائیوں اور رشتہ داروں کی مالی مدد کریں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشہ قدم پر چلتے ہوئے بندگان خدا کے ساتھ رحم کرم کا معاملہ فرمائیں۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ ماہ شعبان کو اپنے حق میں خوشی وشادمانی کا باعث بنانا ہو تو غیر مسنون اعمال سے اجتناب کرنا ہوگا، انفرادی عبادات پر اپنی پوری توجہ مرکوز کرنی ہوگی۔ اور قرآن وحدیث سے اپنے کو جوڑنا ضروری ہے، والدین کو چاہیے کہ اپنے کو ایک مثالی نمونہ بنائیں شریعت کے مطابق اپنے کو ڈھالیں کوئی کام ایسا نہ کریں جس سے اولاد کی تربیت متاثر ہوتی ہو، لقمہ حرام سے خود بچیں اور اولاد کو بھی بچائیں؛ کیونکہ اولاد کے بارے میں بھی کل روز قیامت سخت پوچھ ہونے والے ہے۔

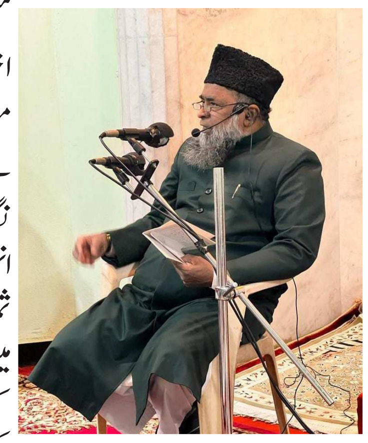

کاروان نیشنل ہیومن رائٹس کونسل اپنے ڈائریکٹر جنرل ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی کی متحرک قیادت میں جموں کے بااثر شخصیات کے ساتھ پھیل رہی ہے

کونیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل کا ایک اجتماع ہوا اور اس پروگرام کے دوران مختلف کمیونٹی لیڈروں، کارکنوں اور سول سوسائٹی کے ارکان نے اس خطے میں انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی حمایت کا عہد کرنے کے لیے ڈاکٹر شاہدہ پروین، نیشنل ایڈوکیٹ زار کی سربراہی میں اکٹھے ہوئے۔ نئے ممبران نے مساوات کو یقینی بنانے کے لیے کام کرنے کے عزم کا اظہار سماجی انصاف کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے معاشرے کی تشکیل کے لیے مل کر کام کریں۔ کاروان نیشنل شخصیات کا اضافہ بلاشبہ ملک بھر میں انسانی حقوق کے فروغ پروین نے نئے اراکین کا ان کے عزم پر شکریہ ادا کیا اور انہیں نے کونسل کے اقدامات اور پروگراموں میں فعال طور پر حصہ مسائل کے بارے میں بیداری پیدا کرنا، ضرورت مندوں کو میں تبدیلی کی وکالت کرنا ہے۔ ایڈوکیٹ پٹنوی نے اپنی ٹیلی ستائش کی اور انسانی حقوق کی لڑائی میں یکجہتی اور تعاون کی بڑھانے کے لیے کونسل کے مکمل تعاون اور وسائل کا یقین رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا کے کاروان میں شامل ہونا کی تشکیل کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ کونسل ہندوستان میں

چیئرپرسن NHRSJCI کے ساتھ اس کے ڈائریکٹر جنرل، اپنے پس منظر یا عقائد سے قطع نظر تمام افراد کے لیے انصاف اور کیا۔ ڈاکٹر شاہدہ پروین نے آج کے معاشرے میں انسانی حقوق اور تمام اراکین پر زور دیا کہ وہ سب کے لیے ایک زیادہ جامع اور مساوی ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا میں جموں کی ان اہم اور تحفظ میں تنظیم کی کوششوں کو تقویت دے گا۔ اس دوران شاہدہ کونسل میں خوش آمدید کہا۔ جموں سے نئے شامل ہونے والے اراکین لینے کے لیے اپنی بے تابی کا اظہار کیا جن کا مقصد انسانی حقوق کے قانونی امداد فراہم کرنا اور نظامی ناانصافیوں سے نمٹنے کے لیے پالیسی فونک گفتگو میں نئے ممبران کی اس کاز سے وابستگی کے لیے ان کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے انہیں اپنی وکالت کی کوششوں کو آگے دلایا۔ یہ ذکر کرنا مسلسل ہے کہ جموں کی ان ممتاز شخصیات کا نیشنل ہیومن تنظیم کے مشن میں سب کے لیے زیادہ منصفانہ اور مساوی معاشرے انسانی حقوق کے فروغ اور تحفظ کے اپنے مشترکہ مقصد کو آگے بڑھانے کے لیے نئے اراکین کے ساتھ مل کر کام کرنے کی منتظر ہے۔ کونسل کے اراکین نے آنے والے واقعات اور مہمات پر بھی تبادلہ خیال کیا، جیسے کہ انسانی حقوق کے مخصوص مسائل کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے عوامی فورمز کا ایک سلسلہ منظم کرنا، پسماندہ برادریوں کو مدد فراہم کرنے کے لیے نچلی سطح کی تنظیموں کے ساتھ تعاون کرنا اور مقامی اور قومی سطح پر پالیسی میں تبدیلیوں کی وکالت کرنا۔ کونسل نے انسانی حقوق کی دیگر تنظیموں کے ساتھ ساتھ سرکاری ایجنسیوں اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ نیٹ ورکنگ اور اتحاد بنانے کی اہمیت پر زور دیا تا کہ ان کے اثرات کو بڑھایا جا سکے اور وسیع تر سامعین تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے بامعنی تبدیلی پیدا کرنے میں اجتماعی عمل کی طاقت کو تسلیم کیا اور اپنے مشترکہ مقاصد کے لیے مل کر کام کرنے کا عہد کیا۔ اس کے علاوہ، کونسل نے اپنے اراکین کے لیے تربیتی سیشنز اور صلاحیت سازی کی ورکشاپس منعقد کرنے کے منصوبوں کا خاکہ پیش کیا تا کہ ان کی وکالت کی مہارت اور انسانی حقوق کے قوانین اور طریقہ کار کے بارے میں معلومات کو تقویت ملے۔ انہوں نے پسماندہ کمیونٹیز کی مؤثر طریقے سے وکالت کرنے اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے مرتکب افراد کو جوابدہ ٹھہرانے کے لیے مسلسل سیکھنے اور ترقی کی ضرورت کو تسلیم کیا۔ تقریب کا اختتام ایک ایسے معاشرے کی تعمیر کے لیے کام جاری رکھنے کے عہد کے ساتھ ہوا جہاں ہر فرد کے ساتھ عزت اور احترام کا سلوک کیا جائے اور جہاں انصاف سب کے لیے ہو۔

UMRAH 2025
From 17th March
For 20 Days
1,40,000
From 05th April
For 15 Days
80,500

NAFISA HAJJ & UMRAH TRAVELS

From 05th July
For 15 Days (Special)
65,000
Flight From MUMBAI
Booking 2 MONTHS before

Package Inclusions | Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam
For Enquiry Contact | 9835686530, 9667048262 Darbhanga
7763987517, 9470035621 Kishanganj
H.O. BAZAR SAMITI, SHIVDHARA, DARBHANGA

All Flights From DELHI
Documents Required
Passport
(6 months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards

HAJJ 2025
40 DAYS
7,00,000
INCLUDING
ALL FACILITIES

Dr. Sheran Ali
ORTHOPAEDICS
Dr. P. Banarjee
DERMATOLOGIST
Dr. S. Kumar
NEUROLOGIST
Dr. Sonali
GYNAECOLOGIST
Dr. S. Saurabh
NEPHROLOGIST
Dr. Sujata Kumari
GYNAECOLOGIST
Dr. Nazrul Abdin
GENERAL PHYSICIAN & DIABETOLOGIST
Dr. Partima
GYNAECOLOGIST
Dr. Himanshu Choudhary
SURGEON
Dr. Nibha Kumar
ENT
Dr. Vishal Bhatnagar
PULMONOLOGIST
Dr. Kumar Abhishek
PEDIATRICIAN

मेडिवेल हॉस्पिटल
MEDIWELL HOSPITAL
सुविधाएँ
विशेषज्ञ डॉक्टर्स | आकस्मिक सेवा
सभी तरह की सर्जरी | हड्डी एवं नस रोग
अल्ट्रासोनोग्राफी | डीजीटल एक्स-रे
पैथोलोजी | वैक्सीनेशन
इ.सी.जी | आई.सी.यू
इकोकार्डीयोग्राफी | मोर्डन ओटी
स्त्री एवं प्रसुती रोग की सारी सुविधाएँ
Contact : 06513564410
कडरू, राँची-2